فیضِ خواجہ

ازقلم: صاحبزادہ باباجی محمد نواز غلام خواجگی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پاکستان کا مطلب کیا؟ پاکستان کا مقصد کیا؟

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ؕ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے (آخری) رسول ہیں

درودِ خواجگیہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدَ الۡاَنۡبِیَاءِ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیۡنَ
وَعَلٰی سَائِرِ الۡاَنۡبِیَاءِ وَاٰلِکَ وَاَصۡحَابِکَ وَالۡاَوۡلِیَاءِ وَالصَّالِحِیۡنَ

ترجمہ! اے تمام انبیاء کرام کے سردار اور تمام انبیاء کرام پر مُہر (یعنی آخری نبی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود اور سلام ہو اور تمام انبیاء کرام پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام صحابہ کرام پر اور اولیاء کرام اور نیک لوگوں پر

از قلم: صاحبزادہ باباجی محمد نواز غلام خواجگی

المدد جل جلالہ
یا حق اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
المدد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یارسول اللہ
ان اللہ علی کل شیء قدیر
هو الله الذي لا اله الا هو الرحمن الرحيم
الملك
القدوس
اللہ

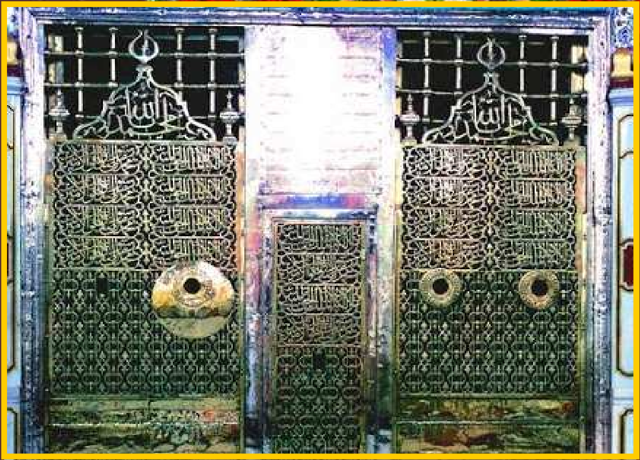

محبوبِ ربِ العالمین، سیّدالانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمت اللعالمین

حضرت سیّدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

- حضرت ابراهیم علیہ السّلام
- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام
- حضرت داؤد علیہ السّلام
- حضرت سلیمان علیہ السّلام
- حضرت یعقوب علیہ السّلام
- حضرت اسماعیل علیہ السّلام
- حضرت یوسف علیہ السّلام
- حضرت نوح علیہ السّلام
- حضرت یحییٰ علیہ السّلام
- حضرت ایوب علیہ السّلام
- حضرت زکریا علیہ السّلام
- حضرت یونس علیہ السّلام
- حضرت لوط علیہ السّلام
- حضرت ادریس علیہ السّلام
- حضرت اسحاق علیہ السّلام
- حضرت هارون علیہ السّلام
- حضرت الیاس علیہ السّلام
- حضرت صالح علیہ السّلام
- حضرت آدم علیہ السّلام
- حضرت شیث علیہ السّلام
- حضرت عزیر علیہ السّلام
- حضرت شعیب علیہ السّلام
- حضرت هود علیہ السّلام
- حضرت یوشع علیہ السّلام
- حضرت دانیال علیہ السّلام
- حضرت الیسع علیہ السّلام
- حضرت ذوالکفل علیہ السّلام
- حضرت حزقیل علیہ السّلام
- حضرت ارمیاء علیہ السّلام
- حضرت شعیا علیہ السّلام
- حضرت شموئیل علیہ السّلام

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا	اللہ سبحانہ تقدس سے محبت کرو کیونکہ وہ تمہیں اپنی نعمت سے روزی دیتا ہے اور اللہ سبحانہ تقدس کی محبت کے لیے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کے لیے میرے اہل بیت سے محبت کرو (ترمذی)۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والدین کریمین

حضرت سیّدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ازواج مطہرات

حضرت سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صاحبزادے

حضرت سیّدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدنا قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدنا ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادیاں اور داماد

حضرت سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا
زوجہ
حضرت سیّدنا ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدہ رقیہ رضی اللہ عنہا
زوجہ
حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا
زوجہ
حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا
زوجہ
حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے اور نواسیاں

حضرت سیّدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدنا امام محسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ رقیہ رضی اللہ عنہا

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولادِ پاک حضرت سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بطنِ اطہر سے ہے سوائے حضرت سیّدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لونڈی حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کے بطنِ اطہر سے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے نواسیوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت امامہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے بطنِ اطہر میں سے ہیں اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت سیّدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کے بطنِ اطہر سے ہیں اور حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، حضرت امام محسن رضی اللہ عنہ، حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے بطنِ اطہر سے ہیں۔

المدد یا
حق اللہ
جل جلالہ

المدد یا
رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صاحبِ کتاب چار انبیاء کرام

حضرت سیدنا
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
قرآنِ مجید

حضرت سیدنا
عیسیٰ علیہ السلام
انجیل

حضرت سیدنا
موسیٰ علیہ السلام
توریت

حضرت سیدنا
داؤد علیہ السلام
زبور

سب سے افضل ترین چار فرشتے

حضرت سیدنا
جبرائیل
علیہ السلام

حضرت سیدنا
میکائیل
علیہ السلام

حضرت سیدنا
اسرافیل
علیہ السلام

حضرت سیدنا
عزرائیل
علیہ السلام

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاءِ راشدین

حضرت سیدنا
ابوبکر صدیق
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیدنا
عمر فاروق
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیدنا
عثمان غنی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیدنا
علی المرتضیٰ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت سیدنا
امام حسن
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دنیا کی افضل ترین خواتین

حضرت سیدہ
بی بی مریم
رضی اللہ عنہا

حضرت سیدہ
بی بی آسیہ
رضی اللہ عنہا

حضرت سیدہ
خدیجۃ الکبریٰ
رضی اللہ عنہا

حضرت سیدہ
عائشہ صدیقہ
رضی اللہ عنہا

حضرت سیدہ
فاطمۃ الزہراء
رضی اللہ عنہا

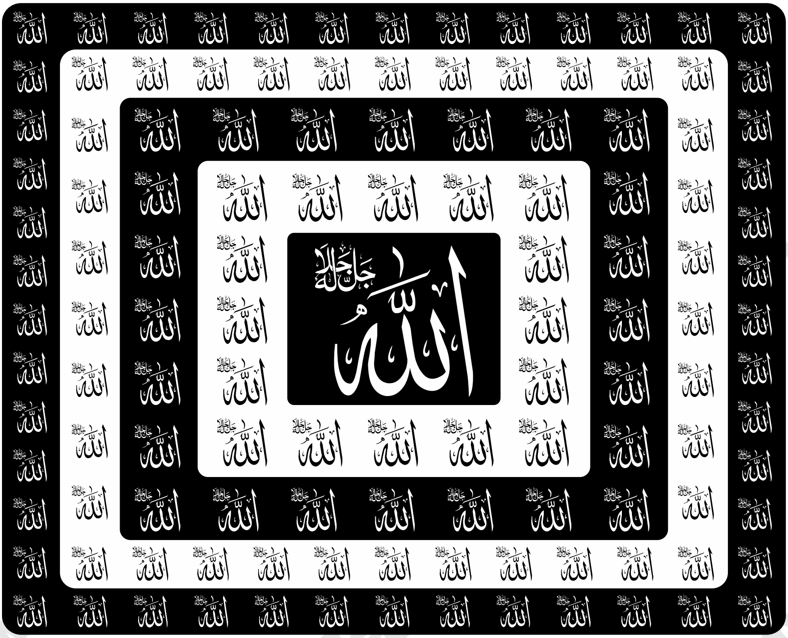
اللّٰہ جل جلالہ

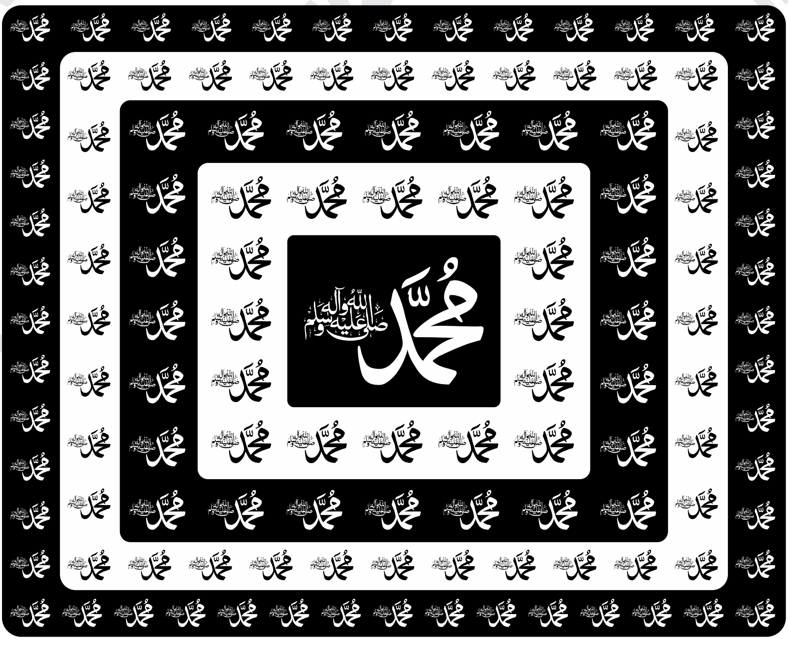
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

المدد یا مشکل کُشا خواجہ جی سرکار

دعا

اے اللہ! جو بھی شخص اس کتاب کو محبت و شوق سے پڑھے اس کو ہدایت کا نور عطا فرما اور اس کے ایمان اور علم و عمل میں اضافہ فرما اور اسے میرے مُرشدِ اکمل، پیر جن و بشر، غوثِ زماں خواجہ جی حق ولی سرکار کا فیض عطا فرما۔

آمین!

کتاب :۔ فیضِ خواجہ

ازقلم :۔ صاحبزادہ باباجی محمد نواز غلام خواجگی

باراول :۔ جولائی 2018ء

تعداد :۔ پانچ ہزار (5000)

باردوم :۔ مئی 2019ء

تعداد :۔ پانچ ہزار (5000)

ہدیہ :۔ 80 روپے

ناشر : تنظیم حُرمتِ اولیاء

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ملنے کا پتہ

مزارِ پُرانوار خواجہ جی سرکار رحمۃ اللہ علیہ
حق ولی دربار موہلنوال ملتان روڈ لاہور

www.HaqWaliSarkar.com

فہرست

نام	صفحہ نمبر	نام	صفحہ نمبر
منقبت بحضور چادر والی سرکار از قلم حضور خواجہ جی سرکار	7	گناہوں کو میرے	31
		یارب مدینے مجھ کو	35
حمد و مناجات	10	آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے آئیں گے	36
اللہ ہو اللہ ہو	11	ابرِ کرم برسایا ہے	39
اللہ اللہ اللہ ہو	12	وہ نہیں گرتا	40
المدد یا حق اللہ ہو	13	مناقب سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	42
اب کر دے معاف میری	14	صدیقِ اکبر ہیں پیارے پیارے	43
امت کا ہوا حال برا	17	وہ محفل میں آتے ہیں صدیقِ اکبر	44
نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	20	منقبت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	46
یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	21	مولیٰ علی سرکار رضی اللہ عنہ	47
کتنا پرنور دیکھو جہاں	24	منقبت حضرت امام حسین	49
آج میلا دہے	25	حق حسین رضی اللہ عنہ سچ حسین رضی اللہ عنہ	50
میلادِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے	27	مناقب سیّدنا چادر والی سرکار رحمۃ اللہ علیہ	52
عرض کرے یہ تیرا دیوانہ	29	رتبہ تمہارا	53
دربار پہ بلوائیں گے	30	شان اعلیٰ تیری	55

www.HaqWaliSarkar.com

نام	صفحہ نمبر	نام	صفحہ نمبر
میرے سوہنے خواجہ دے پیر	57	خواجہ کے نوری در پہ	83
مناقب خواجہ جی سرکار	**59**	غوثِ زماں یا خواجہ	88
حق ولی سچ ولی	60	خواجگی کہلائیں گے	89
خواجہ کے در پر	61	خواجہ جی خواجہ جی	90
غوث خواجہ نے	63	محفل میں خواجہ آئے ہیں	92
جو بھی سوالی آیا	64	رنگ چڑھیا	93
غوثِ زماں خواجہ	65	کرم خواجہ	94
خواجہ کا دربار	66	دربارِ خواجہ سے ایسی	95
کرم کمایا خواجہ نے	68	فیض پائیں گے	96
میرے خواجہ کا در ہے شاہانہ	70	میرے خواجہ	97
در پہ بلا مرشدِ کامل	71	خواجہ دے در تے	98
یا حق ولی یا سچ ولی	72	جس کو در پہ بلائیں خواجہ	99
یا ولی یا ولی	74	خواجہ پیا	102
لجپال بڑا خواجہ میرا	75	میرے غوث خواجہ پیا	104
نظراں خواجہ دیاں	77	**درود وسلام**	**107**
خواجہ سرکار میرے خواجہ سرکار	79	السلام السلام السلام	108
یہ تیرا کرم ہے	81	لاکھوں سلام ان پر	110

www.HaqWaliSarkar.com

انتساب

میرے پیارے مرشدِ پاک

مرشدِ اکمل، پیرِ جن و بشر

خواجۂ خواجگان، غوثِ زماں

خواجہ جی حق ولی سرکار

کے نام

جن کی دعاؤں اور توجہ سے اس گناہ گار کو یہ اشعار لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

www.HaqWaliSarkar.com

یہ منقبت شریف میرے مُرشِدِ پاک حضور خواجہ جی حق ولی سرکار نے اپنے مُرشِد پاک غوث الاغیاث چادر والی سرکار رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں تحریر فرمائی۔ کتاب سے پہلے تبرکاً اس کو تحریر کیا جاتا ہے۔

نذرانۂ عقیدت

کیسا اونچا ہے تیرے قدموں کا مقام
اللہ اللہ تیری شان عجب دیکھی

ہونا ہی پڑا عظمتِ محبوب کا قائل
ڈوبتی کشتی کنارے پہ لگی جب دیکھی

یوں تو چادر میں ہیں لپٹے ہوئے سادہ سے
ہم نے تو چادر میں ہی شاہی سب دیکھی

اللہ اللہ وسعتِ چادر سمجھ میں آئی
اُمتِ محبوبِ خدا اس میں چھپی جب دیکھی

آپ ذرّے کو بنا ڈالیں پلک میں سورج
اتنی جود و سخا کسی نے کب دیکھی

ظاہری پردہ مگر یہ بھی اُٹھا
نور ہی نور کی صورت اب دیکھی

جام سے جام ملا کر پی لی خواجہ
رونقِ مے خانہ ولی تب دیکھی

متفرقات

اور کیا کیا نہیں دیکھا اس میں

فیض مرشد کا بڑی شان سے اُٹھتا دیکھا
نور احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بڑی آن سے پھیلا دیکھا

اور اللہ کا کرم بٹتا دیکھا
ہر اک بلندی کو یہاں جھکتا دیکھا

اور پستوں کو بلندی پہ دیکھا
ظلم کی قوت کو بکھرتا دیکھا

اور شاہوں کو بھی جھکتا دیکھا
غوثیت دیکھی یہاں امامت دیکھی

جنات کو دیکھا یہاں اور فرشتے دیکھے
ساری مخلوق پہ سکہ دیکھا

اور جب ذِکر تیرا کوئی کرے میرے آگے
جسم میں نور بکھرتا دیکھا

www.HaqWaliSarkar.com

خواجہؒ تیری چادر سے کیونکر نکلے
اس نے ہر وار سے بچتا دیکھا

جو بھی نکلا تیری چادر سے مرشد
وہ نہ کبھی آپ نے ہنستا دیکھا

اِک نگاہ تیری کرم وہ کر دے
سینکڑوں برسوں کی محنت کو بھی ہلکا دیکھا

جو نہ سمجھا تیری عظمت کو مرشد
اس کو گلیوں میں ہی رُلتا دیکھا

جب سے میں آیا تیرے قدموں میں
اِک خدائی کو بھی جھکتا دیکھا

اور کیا نہیں دیکھا تیری چادر میں مرشد
اپنی بگڑی کو سنورتا دیکھا

از قلم:۔ غوثِ زماں خواجہ جی حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

www.HaqWaliSarkar.com

حمد و مناجات

اللہ ہو اللہ ہو

ہے میرا مالک تو اللہ ہے میرا داتا تو اللہ
ہے میرا مولیٰ تو اللہ حق لا الٰہ الا اللہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

کر دے مجھ پہ ایسا کرم دیکھوں میں بھی تیرا حرم
اب تو میرا رکھنا بھرم حق لا الٰہ الا اللہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

سب لوگوں سے ہی گندہ ہوں لاغر ہوں اور اندھا ہوں
پر میں تیرا ہی بندہ ہوں حق لا الٰہ الا اللہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

مجھ سے دور بلائیں ہوں میری معاف خطائیں ہوں
مجھ پہ ایسی عطائیں ہوں حق لا الٰہ الا اللہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

عشقِ اللہ کی ہو فضا عشقِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہو ہوا
عشقِ مُرشد کی ہو گھٹا حق لا الٰہ الا اللہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

مشکل میرے سر سے ٹلی بگڑی ہے جو بات بنی
مارا جو نعرہ حق ولی حق لا الٰہ الا اللہ
اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

عرضِ غلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت پر ہو ایسی عطا
کردے سب کی معاف خطا حق لا الہ الا اللہ

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

اللہ اللہ اللہ ہو

حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ

دل میں پائے وہ تو سکوں ، جس کو ذکر کرائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ

کون بگاڑے اس کو پھر ، جس کی بگڑی بنائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ

پھول کھلائے گلشن میں ، پھر بارش بھی برسائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ

خالق ہے تو رازق ہے تو ، سب کو رزق کھلائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ

جانے کیسے عیب کوئی ، میرے عیب چھپائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ

پیدا سب کو تو ہی کرے ، مُردوں کو بھی جِلائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ

www.HaqWaliSarkar.com

علم و عقل کی سب باتیں ، ہر بندے کو سکھائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ
دریاؤں میں سمندر میں ، پانی کو بھی چلائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ
حُرمت اپنے اولیاء کی ، میرے دل میں بسائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ
غلامِ خواجہ تیرا ہے ، اس کو پار لگائے تو
حق اللہ اللہ ہو حق لا الہ الا اللہ

المدد یا حق اللہ ہو

المدد یا حق اللہ ہو المدد یا حق اللہ ہو
المدد یا حق اللہ ہو المدد یا حق اللہ ہو
پھولوں میں ہے یہ خوشبو تیری ،گلشن کر دے روح کو میری
بوٹا خواجہ نے ہے لگایا ، المدد یا حق اللہ ہو
دل کو میرے تو نوری کردے ، روشن دنیا یہ پوری کر دے
تیرے در پہ سر کو جھکایا ، المدد یا حق اللہ ہو
پکڑا جو خواجہ جی کا پلاّ، دل یہ کرتا ہے اللہ اللہ
خواجہ نے یوں ذکر کرایا ، المدد یا حق اللہ ہو
بدلے دل کی یہ حالت میرے ،گیت یہ گائے ہر دم تیرے
دل کو خواجہ پہ ہے لُٹایا ، المدد یا حق اللہ ہو

www.HaqWaliSarkar.com

دنیا سورج چاند ستارے ،تیرے جلووں کے ہیں نظارے
سب نے تیرا رستہ دکھایا ، المدد یا حق اللہ ہو

حالت میں بھی تو ایسی پاؤں ، روتے روتے یہ کہتا جاؤں
مجھ کو جرموں نے ہے رُلایا ، المدد یا حق اللہ ہو

رحمت تیری مجھ کو چھپائے ،نفس و شیطاں سے بھی چھڑائے
مر جاتا پر تو نے بچایا ، المدد یا حق اللہ ہو

دنیا روٹھے روٹھ بھی جائے ، پر یہ رشتہ ٹوٹ نہ جائے
تیرے در سے جو ہے بنایا ، المدد یا حق اللہ ہو

توبہ اپنے گناہ سے کر لو ، اپنے اللہ کو راضی کر لو
تیری رحمت نے یہ سکھایا ، المدد یا حق اللہ ہو

دل کو میرے تو ایسا کر دے ،عشقِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نوری کر دے
میں نے دامن اپنا پھیلایا ، المدد یا حق اللہ ہو

لوگوں کو میں دین سکھاؤں ، اللہ اللہ سب کو کراؤں
خواجہ نے یہ حکم سنایا ، المدد یا حق اللہ ہو

غلامِ خواجہ کی دعائیں ، جن و انساں بخشے ہی جائیں
دامن خواجہ نے بھی پھیلایا ، المدد یا حق اللہ ہو

اب کردے معاف

اب کردے معاف میری ہر ایک خطا اللہ
جائیں تو کہاں جائیں ہو ہم پہ عطا اللہ

تو نے ہی تو فرمایا توبہ مجھے پیاری ہے
توبہ کو قبول کرو عیبوں کو چھپا اللہ

چھوڑا ہی نہیں میں نے عملِ بد کو اب تک
اور دعویٰ نیکی کا لوگوں میں کیا اللہ

دل کا یہ ارادہ تھا تیرے آگے جھک جاؤں
پر نفس کے آگے ہی سر میرا جھکا اللہ

غیروں کو ہی دیکھا ہے غیروں کو ہی چاہا ہے
سمجھا یہ مگر میں نے ہوں تجھ میں فنا اللہ

میرے خواجہ نے جو بھی آداب سکھائے تھے
کر کر کے گناہ ان کو دیتا ہوں بھلا اللہ

ہر صفت بُری مجھ میں اس طرح سمائی ہے
جیسے اِن کے ہی لئے دل میرا بنا اللہ

تو نے تو عطائیں کیں تو نے تو وفائیں کیں
پر ہو نہ سکی مجھ سے اک پل بھی وفا اللہ

رحمت نے نوازا ہے ہر ایک خطا پے بھی
پھر بھی نہ ہوا مجھ کو احساسِ عطا اللہ

حالت ہے بُری میری کوئی بھی نہیں نیکی
چھوڑوں میں گناہوں کو نیکی بھی سکھا اللہ

حاوی ہی رہے مجھ پے میرا نفس و شیطاں ہی
ہر قوتِ باطل سے مجھ کو بھی چھُڑا اللہ

میں ڈوبا نہیں تنہا اوروں کو ڈبویا ہے
کوئی نہ بچائے گا اب تیرے سوا اللہ
چھائی ہوئی ہر اک پے میری ہی خباثت ہے
تُو معاف انہیں کر دے دینا نہ سزا اللہ
میں اُمتی آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا میرے مرشد خواجہ جی
اعزاز بڑا اعلیٰ مجھ کو یہ ملا اللہ
نہ نسبتِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نہ نسبتِ مرشد کا
اک بار بھی دل نے تو نہ شکر کیا اللہ
ہر علم و عمل سے ہی میرا دامن خالی ہے
میرے خواجہ کے صدقے بخشش ہو عطا اللہ
راضی نہیں کر پایا اک پل بھی کبھی تجھ کو
مخلص نہیں مُرشد سے نہ نیک بنا اللہ
نہ شرم و حیا مجھ میں زباں پے نہیں قابو
کِردار سے میرے دل ہر اک کا دُکھا اللہ
اِک لمحہ ہی مل جائے اے اللہ کبھی ایسا
خواجہ میرے فرمائیں میں راضی ہوا اللہ
نہ قُرب کے قابل ہیں ہوئی نہ غلامی بھی
دھتکار دیئے جائیں ڈر یہ ہی لگا اللہ
گر باقی عمر ساری یوں عصیاں میں گزرے گی
تو موت عطا کر دے یا نیک بنا اللہ

www.HaqWaliSarkar.com

یہ غلامِ خواجہ ہے مل جائے سند مجھ کو
اعزاز حشر میں یہ کر دینا عطا اللہ

اُمت کا ہوا حال بُرا

اُمت کا ہوا حال بُرا اے میرے اللہ!
ہر اک نے دیا تجھ کو بُھلا اے میرے اللہ!

اتنا ہے بُرا حال جو پہلے نہ کبھی تھا
کہ فرض ہوئی ہم پہ سزا اے میرے اللہ!

میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اور میرے خواجہ کے صدقے
ہو قہر کے بدلے میں عطا اے میرے اللہ!

اُمت پہ کڑا وقت ہے کچھ کیجئے اللہ
باطل کی قوتوں سے چُھڑا اے میرے اللہ!

ہر پل بڑا افسوس ہے ہر کوئی ہے بھٹکا
اب دینِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہ چلا اے میرے اللہ!

ہیں جرموں سے بگاڑے ہوئے ہم نے مقدر
تو کر دے بھلی سب کی قضا اے میرے اللہ!

جس شخص کو دیکھوں اُسی پہ نفس کا غلبہ
تُو نفس کے مکروں سے بچا اے میرے اللہ!

مسلم پہ تو کفار کا غلبہ ہوا پر اب
کفار کی ہیبت کو مٹا اے میرے اللہ!

مسلم ہی کرے قتل مسلمان کا ہائے
یہ بغض و عداوت ہی بھلا اے میرے اللہ!

فتنوں میں بلاؤں میں گرفتار ہے اُمت
اب کردے مصیبت سے رِہا اے میرے اللہ!

دلدل ہے گناہوں کی نہیں راستہ کوئی
اسباب نیکیوں کے بنا اے میرے اللہ!

ہر اک نے گناہوں میں کی ہے برتری حاصل
عصیاں کے مرض سے ہو شِفا اے میرے اللہ!

ان خواہشوں سے شہوتوں سے مال و حرص سے
دل یہ ہمارے پاک بنا اے میرے اللہ!

ہٹتی نہیں دنیا کے نظاروں سے یہ نظریں
اب توبہء عصیاں میں رُلا اے میرے اللہ!

ہو جائے محبت نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دل میں اُجاگر
دنیا کی محبت کو مٹا اے میرے اللہ!

اُمت کو عطا ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے در کی غلامی
اس در سے ملا جو بھی ملا اے میرے اللہ!

ہو شرم و حیا بھی ملیں اخلاق پیارے
ہر نیک صفت کر دے عطا اے میرے اللہ!

ہو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آنسوؤں کے صدقے میں کرم
اُمت کی کر دے معاف خطا اے میرے اللہ!

www.HaqWaliSarkar.com

اب سفرِ مدینہ کی سدا چاہتیں رہیں
دل عاشقِ مدینہ بنا اے میرے اللہ!

ہر سمت سے اٹھتی ہوں یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صدائیں
اُمت ہو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ فِدا اے میرے اللہ!

شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع رہے
تبلیغ کا جذبہ ہو عطا اے میرے اللہ!

دنیا میں ہر جگہ رہے اذکار کی محفل
چل جائے ہدایت کی ہوا اے میرے اللہ!

عرفانِ حقیقی سے بھی ہو آشنا مسلم
آدابِ اولیاء ہوں عطا اے میرے اللہ!

ان اولیاء کی محفلوں میں حاضری رہے
بن کے ہی رہیں ان کے گدا اے میرے اللہ!

ہو مذہبِ اسلام پوری کائنات میں
ہر اک کو مسلمان بنا اے میرے اللہ!

اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا، خواجہ جی کا میں غلام ہوں
مقبول ہو یہ میری دعا اے میرے اللہ!

www.HaqWaliSarkar.com

نعتِ رسولِ مقبول

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہو کرم یہ ذرا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اپنے در پہ بلا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کر دو مجھ پہ کرم دیکھوں میں بھی حرم
پھر مدینہ دکھا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زینتِ عرش ہو زینتِ فرش ہو
نور ہر جا تیرا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ مکاں لامکاں تیرے جلوے نہاں
تو ہے نورِ خدا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شاہِ کون و مکاں سارے تیرے جہاں
رب کا تُو رب تیرا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیری گفتار نے تیرے کردار نے
راہِ حق دی دکھا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جس کو جو کچھ ملا تیرے در سے ملا
سب ہیں تیرے گدا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عشق میں مَیں تیرے ذکر میں مَیں تیرے
دوں گا دنیا بُھلا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.HaqWaliSarkar.com

www.HaqWaliSarkar.com

نعمتیں مل گئیں عظمتیں مل گئیں
تیرا در جو مِلا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آؤ گھر جو میرے بھاگ جاگیں میرے
دِیں ہیں آنکھیں بچھا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دل میرا مُضطرب مبتلائے کرب
دل پہ مرہم لگا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مجھ کو دیدار ہو بخت بیدار ہو
رخ سے پردہ ہٹا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آنکھ بند جو کروں تجھ کو دیکھا کروں
کر دے ایسی عطا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رنگِ محفل جمے دل مدینہ بنے
ایسا جام پلا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تجھ کو عرض کروں مست و بے خود رہوں
ایسا جلوہ دکھا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تیرا در جو مِلا مجھ کو سب کچھ مِلا
اب نہ کرنا جدا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے دن رات میں میری ہر بات میں
برکتیں ہوں عطا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آرزؤ ہر مٹے حرصِ دنیا چُھٹے
مال و زر سے بچا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

www.HaqWaliSarkar.com

حق نبی سچ نبی حق ولی سچ ولی
یہ وظیفہ میرا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہو نزع یا قبر آئے روزِ حشر
لینا مجھ کو بچا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مرضِ عصیاں مجھے دردِ دنیا مجھے
بخش دے اب شِفا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہر قدم ہر قدم چاہیے بس کرم
ہو عطا پے عطا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میں گناہ گار ہوں میں سیاہ کار ہوں
میرے عیب چھپا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میں تو انجان ہوں میں پریشان ہوں
مجھ کو رستہ دکھا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بوجھِ عصیاں بڑا پھسل کر گر پڑا
مجھ گرے کو اُٹھا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ڈوبا عصیاں میں ہوں بس یہی میں کہوں
معاف کر دو خطا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نور و عرفان کی تیرے فیضان کی
چار سو ہو فضا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سنتیں عام ہوں دِین کے کام ہوں
کر دے پوری دعا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

www.HaqWaliSarkar.com

میرا مُرشِد ولی غوث خواجہ سخی
مجھ کو اپنا بنا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نسبتِ خواجہ جی جب سے مجھ کو ملی
عشق تیرا ملا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میں کہوں حق ولی ہر بلا ہی ٹلی
فیض ہے یہ تیرا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میں نے موہلنوال ایسا دیکھا کمال
فیض و نور تیرا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہر نگر ہر گلی صدقہ ابنِ علی
حق ولی ہو صدا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

میں غلاؔم تیرا لو سلام میرا
میں ہوں تیرا گدا یا نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کتنا پُرنور دیکھو جہاں

کتنا پُر نور دیکھو جہاں ہو گیا
رب کی رحمت کا اعلیٰ ساماں ہو گیا

لائے تشریف دنیا میں باطل چھٹا
ہر طرف شور صَلِّ علیٰ ہو گیا

آتشیں بجھ گئیں سارے بت گر پڑے
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آ گئے جب اعلاں ہو گیا

www.HaqWaliSarkar.com

کتنا پُر نور ہے فرش بھی عرش بھی
اور پُر نور وہ لامکاں ہو گیا

تیری مدح سرائی تو ممکن نہیں
تیرا مدح سرا تو قرآں ہو گیا

جب سے میں نے پڑھی نعتِ ختمِ رُسل
بڑا مضبوط میرا ایماں ہو گیا

نوکری سب سے اچھی ملی ہے مجھے
نوکرِ رحمتِ دو جہاں ہو گیا

جب سجائی گئی محفلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
ہر طرف نوری نوری سماں ہو گیا

جو بھی تیری محبت میں کامل ہوا
وہ تو محبوبِ ربِ جہاں ہو گیا

ہر گھڑی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہے نظرِ کرم
جب سے غلامِ غوثِ زماں ہو گیا

آج میلاد ہے

ہر طرف نور ہے آج میلاد ہے آج میلاد ہے

تجھ پہ ساری خدائی ہوئی ہے فدا یا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
تیری ذات خدا سے نہیں ہے جدا یا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

www.HaqWaliSarkar.com

آج میلاد ہے یہی ہر سو صدا — یا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یہ سہانا سماں آج میلاد ہے — آج میلاد ہے

آج میلاد ہے نوری برسات ہے — نوری برسات ہے
آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری کیا بات ہے — نوری برسات ہے
سارا قرآں اصل میں تیری نعت ہے — نوری برسات ہے
سارا عالم سجا آج میلاد ہے — آج میلاد ہے

جب ہوئے آپ دنیا میں جلوہ نما — رحمتِ دو جہاں
ذاتِ حق سے ہوا آشنا یہ جہاں — رحمتِ دو جہاں
آج جشنِ ولادت ہے نوری سماں — رحمتِ دو جہاں
نور ہی نور ہے آج میلاد ہے — آج میلاد ہے

لائے تشریف نبیوں کے سلطاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — ہے میلادِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جھومو جھومو کہ آج میلادِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — ہے میلادِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مومنوں کی ہے عید میلادِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم — ہے میلادِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سارے پُر نور ہیں آج میلاد ہے — آج میلاد ہے

وہ جو تشریف لائے سجا یہ جہاں — سج گیا یہ جہاں
سج گئے نور سے بزمِ کون و مکاں — سج گیا یہ جہاں
رحمتِ حق وہیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں — سج گیا یہ جہاں
بھر لو جھولی کو تم آج میلاد ہے — آج میلاد ہے

www.HaqWaliSarkar.com

ہمیں رب سے ملانے وہ آئے نبی ﷺ میرے آقا ﷺ سخی
بن کے رحمت ہی رحمت وہ آئے نبی ﷺ میرے آقا ﷺ سخی
دینِ حق کو پھیلانے وہ آئے نبی ﷺ میرے آقا ﷺ سخی
فرش تا لا مکاں آج میلاد ہے آج میلاد ہے

کفر و باطل چھُٹا آپ کے نور سے آپ کے نور سے
رستہء حق ملا آپ کے نور سے آپ کے نور سے
سارا عالم بنا آپ کے نور سے آپ کے نور سے
نوری نوری فضا آج میلاد ہے آج میلاد ہے

کتنا پُر نور نوری ہے نامِ نبی ﷺ میں غلامِ نبی ﷺ
تیری عظمت پہ لاکھوں سلام نبی ﷺ میں غلامِ نبی ﷺ
تیرے خواجہ کا ہوں میں غلام نبی ﷺ میں غلامِ نبی ﷺ
جھومو جھومو سبھی آج میلاد ہے آج میلاد ہے

میلادِ آقا ﷺ ہے

میلادِ آقا ﷺ ہے خوشیاں مناؤ
یہ نوری نعتیں سنو یا سناؤ
وہ نور کا پیکر آیا جہاں میں
نبی کے غلاموں خوشیاں مناؤ

www.HaqWaliSarkar.com

یہ حور و ملائک جن و بشر بھی
سب کی صدا ہے میلاد مناؤ

بخشش کا ذریعہ یہ کتنا حسیں ہے
میلاد آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مل کر مناؤ

سارے ہی نبیوں نے سب کو بتایا
ہر اک کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ پڑھاؤ

اللہ کی رحمت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کے در پہ
ملے عاصیوں کو دامن پھیلاؤ

اگر چاہتے ہو رضائے الٰہی
تعظیمِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سر کو جھکاؤ

اللہ کا رستہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دکھایا
کرم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب کو بتاؤ

ایمان دل میں اگر تم بھی چاہو
تو عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دل جگمگاؤ

روزِ حشر میں یہ اعلان ہو گا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منگتو جنت میں جاؤ

بس آپ ہی ہوں خیال و نظر میں
اک جام ایسا مجھے بھی پلاؤ

عاصی ہوں مجرم ہوں جاؤں کہاں پر
کملی میں اپنی مجھے بھی چھپاؤ

سارے جہاں سے میں بدکار مانا
کرم ہو کرم ہو مجھ کو نبھاؤ

الٰہی ہماری نسلوں کو اپنے
محبوب کے در کا منگتا بناؤ

بن کے مروں میں غلامِ محمد ﷺ
خواجہ کے صدقے میں ایسا بناؤ

عرض کرے یہ تیرا دیوانہ

عرض کرے یہ تیرا دیوانہ
دنیا سے مجھ کو آقا ﷺ چھُڑانا

میں تو گناہوں میں گھر چکا ہوں
میرے نبی ﷺ جی مجھ کو بچانا

میں تو ہوں طالب عشقِ نبی ﷺ کا
جامِ محبت مجھ کو پلانا

تڑپ رہا ہوں دید کو تیری
خواب میں آنا دید کرانا

جس سے ہیں سارے عالم مُنوّر
چہرہ نورانی مجھ کو دکھانا

عاصی بڑا ہوں بدکار بھی ہوں
کملی میں مجھ کو اپنی چھپانا

www.HaqWaliSarkar.com

قابل نہیں ہوں پر مانگتا ہوں
ٹوٹے ہوئے دل میں بھی سمانا

طیبہ میں آنا اب تو عطا ہو
مجھ کو نورانی روضہ دکھانا

وقتِ نزع ہو قبر ہو حشر ہو
رحمت سے اپنی مجھ کو بچانا

کشتی بھنور میں میری پھنسی ہے
ڈوب نہ جائے اس کو بچانا

خواہش نہیں ہے اس کے علاوہ
مجھ کو غلامِ خواجہ بنانا

دربار پے بلوائیں گے

مجھ کو وہ دربار پے بلوائیں گے
بگڑے ہیں جو کام وہ بن جائیں گے

جب مدینے کو سفر پے جائیں گے
جو گناہ ہیں معاف ہوتے جائیں گے

اُن کی نظرِ پاک میں وہ فیض ہے
وہ ہمیں دیکھیں گے دُکھ مٹ جائیں گے

اُن کے قدموں کو تو چومے عرش بھی
اُن کے قدموں کا ہی صدقہ کھائیں گے

www.HaqWaliSarkar.com

ہو بُرا وہ جتنا چاہے دیکھ لو
اس کو بھی سینے لگاتے جائیں گے

تاجِ شاہی ان کے سر پہ ہی سجے
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے در پہ جو جھک جائیں گے

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام پے جو بِک گئے
دو جہاں کی نعمتیں وہ پائیں گے

سبز گنبد ہو سنہری جالیاں
دیکھ ان کو دل سکوں پھر پائیں گے

حق ولی سرکار موہلن وال میں
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فیض دیتے جائیں گے

ہے یقیں مجھ کو کہ روزِ حشر بھی
اس غلام پہ کرم فرمائیں گے

گناہوں کو میرے

گناہوں کو میرے چھُپاتے ہی رہنا
کرم کے خزانے لُٹاتے ہی رہنا

سبھی نیکیوں سے یہ خالی ہے دامن
میں عاصی ہوں مجھ کو نبھاتے ہی رہنا

مسلسل گناہوں پے اصرار ہے بس
گناہوں کی رغبت مٹاتے ہی رہنا

www.HaqWaliSarkar.com

بڑے پُر اثر نفس و شیطاں کے چکر
میں لاغر ہوں مجھ کو بچاتے ہی رہنا

کی ہر بار توبہ اسے توڑ ڈالا
مگر پھر بھی توبہ کراتے ہی رہنا

بڑی تیز آتش ہے عصیاں کی مجھ میں
اسے رحمتوں سے بجُھاتے ہی رہنا

گناہوں کی مستی میں بے ہوش ہوں میں
مجھے غفلتوں سے جگاتے ہی رہنا

گناہوں کا احساس تک بھی نہیں ہے
میرے مردہ دل کو جِلاتے ہی رہنا

میرا دل تو مرتا ہے حسنِ جہاں پے
یہ دنیا کی چاہت مٹاتے ہی رہنا

گرا ہوں گناہوں کی دلدل میں اپنی
اٹھا کر مجھے پھر چلاتے ہی رہنا

میری ڈوبی کشتی ہمیشہ کنارے
لگاتے رہے ہیں لگاتے ہی رہنا

بھٹکتا ہی پھرتا ہوں دشتِ جہاں میں
مجھے رستۂ حق دِکھاتے ہی رہنا

تکبر میں اکڑا ہوں توڑ تکبر
مجھے اپنے در پے جھکاتے ہی رہنا

www.HaqWaliSarkar.com

جو آنسو تجھے راضی کر دیں انہیں تو
بس آنکھوں سے میری بہاتے ہی رہنا

جو امراض ہیں دل کے ان سے بچانا
بری عادتیں سب چُھڑاتے ہی رہنا

کروں معاف دل سے ہو غصے پے قابو
میرے دل کی سختی گھٹاتے ہی رہنا

یہ خواہش کا بُت ٹوٹتا ہی نہیں ہے
پرستش سے اِس کی بچاتے ہی رہنا

ہر اک سانس پے ہر قدم پے گناہ ہیں
تو بخشش مسلسل کراتے ہی رہنا

نہیں استقامت کسی بھی عمل میں
مجھے شوقِ نیکی دلاتے ہی رہنا

کرم سے مجھے راہِ حق پے لے آنا
اسی پے سدا پھر چلاتے ہی رہنا

نہ اترے کبھی ذکرِ اللہ کی مستی
یوں ذکرِ الٰہی کراتے ہی رہنا

نظر میری غیروں کو دیکھ نہ پائے
حیا مجھ میں ایسی سماتے ہی رہنا

یہ اندھیرے دنیا میں چھانے لگے ہیں
تو شمعیں نورانی جلاتے ہی رہنا

www.HaqWaliSarkar.com

خزانے ادب کے بھی شیطاں نے لُوٹے
میں گستاخ نہ ہوں بچاتے ہی رہنا

کبھی بھی نہ حاوی ہو شہوت یہ مجھ پے
یوں جلوؤں کو اپنے دِکھاتے ہی رہنا

بڑی سخت ہے مال کی آزمائش
مجھے مال و زر سے بچاتے ہی رہنا

بُری محفلوں سے بچانا مجھے بھی
تو قدموں میں اپنے بٹھاتے ہی رہنا

نہیں میں تو قابل تیرے قرب کا پر
فقیروں کو ہیرے لُٹاتے ہی رہنا

میرے دل میں عشقِ حقیقی کی شمع
جَلانا اسے پھر جَلاتے ہی رہنا

چلا وصل کے راستے پر مجھے یوں
جو پردے ہیں سارے اُٹھاتے ہی رہنا

سوا تیرے مجھ میں رہے کچھ نہ باقی
تو جامِ فنا یوں پلا تے ہی رہنا

محبت عطا ہو ملے ایسا جذبہ
کہ دین کی خدمت کراتے ہی رہنا

محبت پے ایمان پے خاتمہ ہو
سدا راہِ حق پے چلاتے ہی رہنا

www.HaqWaliSarkar.com

سوا تیرے کوئی نہیں میرے آقا ﷺ
غلام ہوں تیرا نبھاتے ہی رہنا

یارب مدینے مجھ کو

یا رب مدینے مجھ کو میرے نبی بُلائیں
قدموں میں مَیں گرا ہوں آقا ﷺ مجھے اٹھائیں

سب سے بُرا ہوں لیکن پھر بھی یہی میں سوچوں
مجھ کو بھی میرے آقا ﷺ سینے کبھی لگائیں

روٹھے سبھی ہیں مجھ سے شکوے ہیں لاکھ سب کو
زخموں پہ میرے مرہم آ کے کبھی لگائیں

لاغر ہوں میں بہت ہی اس پہ سِتم یہ مجھ پے
اپنے ہوں یا پرائے سب ہی مجھے گرائیں

مانا میں بے قدر ہوں مر جاؤں گا مگر میں
گر ایک لمحہ بھی وہ مجھ سے نظر ہٹائیں

ہر عیب مجھ میں لیکن اتنا میں جانتا ہوں
نوکر ہوں آپ کا ہی آقا ﷺ مجھے بچائیں

پھیلی ہے ہر طرف ہی شیطان کی خباثت
بھٹکوں نہ میں کبھی بھی منزل مجھے دکھائیں

ہر بات وہ تو جانیں پھر بھی ہے آس لیکن
ہر درد کی کہانی ان کو کبھی سنائیں

www.HaqWaliSarkar.com

تم جو پکارو دل سے مشکل کشا ہیں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اِک پل میں ہی تمہاری ٹل جائیں گی بلائیں

حرص و ہوس کی خواہش دل سے نکال دینا
دیوانہ کر دیں اپنا نظروں سے یوں پلائیں

امت کے واسطے ہی کرتے ہیں وہ دعائیں
پھر جرموں کو ہمارے رو رو کے وہ مٹائیں

نسلیں ہماری ساری خواجہ پیا کے صدقے
بن کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشق دینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھیلائیں

خواجہ کے در پہ آ کے بن جا غلامِ خواجہ
ہر خواجگی کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا گدا بنائیں

آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے آئیں گے

آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے آئیں گے سب کو ہی بچائیں گے
وہ نیک ہوں یا عاصی کملی میں چھپائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے
آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے آئیں گے کملی میں چھپائیں گے

جو ظلم و ستم کی اب ہر سو ہی گھٹائیں ہیں
اُمت پے یہ نازل جو لاکھوں ہی بلائیں ہیں
ان سب سے بچانے کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے آئیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

بھٹکے ہوئے در در جو ذِلت کے ہی مارے ہیں
جو رنج و مصیبت سے جو ظلموں سے ہارے ہیں
وہ سارے عاصیوں کو در اپنے بلائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

دل عشقِ مجازی میں دیوانہ بناتے ہیں
دنیا کے لیے ہی یہ تو آنسو بہاتے ہیں
اب عشقِ الٰہی میں ان سب کو رُلائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

رشتوں کے تقدس کو پامال بھی کرتے ہیں
یہاں مال و عزت کی خاطر ہی یہ لڑتے ہیں
وہ دینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پہ اب سب کچھ ہی لٹائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

کشتی ہے بھنور میں یہ لہریں بھی طوفانی ہیں
معلوم نہیں منزل راہیں بھی بیگانی ہیں
اب رحمتِ عالم ہی منزل پہ لے جائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

یہاں نفس و شیطاں نے اک جال پھیلایا ہے
پھر آتشِ عصیاں نے طوفان مچایا ہے
اس دورِ گناہوں میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی بچائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

www.HaqWaliSarkar.com

غیروں کے ہی آگے سر مسلم یہ جھکاتے ہیں
دنیا کی محبت میں یہ دین بُھلاتے ہیں
اسلام کا دنیا میں اب ڈنکا بجائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

مسلم پہ ظلم و ستم کا دور جو آیا ہے
یہ اپنے گناہوں کا بدلہ ہی تو پایا ہے
اُمت کے گناہوں کی بخشش وہ کرائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

اللہ کے اولیاء کی حُرمت کو بھول گئے
اخلاق برے ہیں یہ سُنت کو بھول گئے
اب راہِ ہدایت پے وہ سب کو چلائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

ہر دل میں عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور سمائے گا
پھر دینِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سارے عالم پے ہی چھائے گا
ہر دل میں نور کی وہ اک شمع جلائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

رو رو کے میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کو منائیں گے
وہ عاصیوں کو اپنا غلام بنائیں گے
پھر نورِ شفاعت سے اُمت کو بچائیں گے
امید یہ ہر دل میں ہم مل کے جگائیں گے

ابرِ کرم برسایا ہے

ابرِ کرم برسایا ہے پھر برسا جاؤ
خواجہ کے ہر منگتے کو اپنا بنا جاؤ

نوری نوری قدموں کی آہٹ میں سنوں
نوری نقشِ قدم سینے پے لگا جاؤ

لگتا ہے صدیاں بیتی ہیں دید کیے
خواب میں آ کے مجھ کو دید کرا جاؤ

اک پل بھی نہ چین ملے میرے دل کو
اپنی طلب کی آتش ایسے لگا جاؤ

ایسا کہاں مقدر کہ طیبہ آؤں
خواجہ کے در پے بیٹھے طیبہ دکھا جاؤ

مشکلیں جتنی بھی ہیں اس راہِ حق میں
ایک ہی لمحے میں ان سب کو ہٹا جاؤ

بے اتفاقی ، حسد ، بغض ، کینہ ، جھگڑے
مجھ کو نفس کے ہر اک شر سے بچا جاؤ

اندھا ہوں لاغر بھی ہوں انجان بھی ہوں
وصل کی لمبی راہیں پار کرا جاؤ

ہوتی رہے ہر دم مجھ سے تبلیغِ دیں
جامِ محبت ایسا مجھ کو پلا جاؤ

تارے جتنے بھی ہیں فلک پہ اتنے ہی
گلشنِ خواجہ میں بھی پھول کھلا جاؤ

سلسلہ خواجہ کا بس چلتا ہی جائے
ہر جانب ہی دنیا میں دھوم مچا جاؤ

خواجہ کے صدقے میں ایسا کرم کر دو
ہر غلامِ خواجہ کی بگڑی بنا جاؤ

وہ نہیں گرتا

وہ نہیں گرتا کبھی تو نے اٹھایا جس کو
کتنا خوش بخت ہے سینے سے لگایا جس کو

حشر میں وہ نہیں چاہے کبھی کچھ بھی پینا
جامِ کوثر اپنے ہاتھوں سے پلایا جس کو

نعمتیں دنیا کی عقبیٰ کی نہیں وہ مانگے
وہ مدینہ دل کی آنکھوں سے دکھایا جس کو

تا ابد روتا رہوں بس یہ دعا ہی مانگے
مستیِ ہجر و وصل میں ہے رُلایا جس کو

زور طوفانوں کا آتا ہی رہا ہے لیکن
وہ سدا جلتا رہا تو نے جلایا جس کو

نفس و شیطان سے کیسے بھلا کوئی بچتا
بس بچا وہ تیری رحمت نے بچایا جس کو

تیری رحمت نے نوازا ہر قدم پے اس کو
خواجہ جی نے اپنا غلآم بنایا جس کو

www.HaqWaliSarkar.com

مناقب بحضور حضرت سَیِّدنا صدِّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ ہیں پیارے

صدیقِ اکبر ہیں پیارے پیارے
ہیں جان و دل سے بڑھ کے وہ پیارے

امانت دیانت شرافت شجاعت
صداقت ، رفاقت یہ وصف تمہارے

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وزیر وہ محبوب و محرم
نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ آنکھوں کے تارے

سفر میں حضر میں وہ غار و قبر میں
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی قربت میں لمحے گزارے

نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھ کر خوش ہوئے تھے
بنے مقتدی جو صحابہ تمہارے

بعد انبیاء کے مقام ان کا اعلیٰ
نہیں کوئی ثانی زمانے میں سارے

کہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنا احسان ان کا
کہ اللہ ہی ان کا تو بدلہ اتارے

یہ دنیا ہمیشہ ہی دھتکارتی ہے
مگر مل گئے ہیں تمہارے سہارے

یہی آرزو ہے بڑا ہی کرم ہو
وہ کہہ دیں ارے او غلام ہمارے

وہ محفل میں آتے ہیں صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

وہ محفل میں آتے ہیں صدیقِ اکبر
یوں محفل سجاتے ہیں صدیقِ اکبر

وہ سارے صحابہ کھڑے مقتدی ہیں
اِمامت کراتے ہیں صدیقِ اکبر

جہاں پر بھی دیکھیں وہ نقشِ کفِ پا
وہیں سر جھکاتے ہیں صدیقِ اکبر

یہ عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقصدِ زندگی ہے
سبھی کو بتاتے ہیں صدیقِ اکبر

بنے دو جہاں میں رفیقِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یہ اعزاز پاتے ہیں صدیقِ اکبر

وہ کیسا تھا منظر کہ کاندھوں پہ اپنے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُٹھاتے ہیں صدیقِ اکبر

بعد انبیاء کے ہوئے سب سے افضل
مقام ایسا پاتے ہیں صدیقِ اکبر

میرے دل میں نور و سرور آ رہا ہے
یہ فیض لٹاتے ہیں صدیقِ اکبر

مستی میں بے خود نگاہیں ہیں ان کی
نظر سے پلاتے ہیں صدیقِ اکبر

www.HaqWaliSarkar.com

جو خواجہ کا نوکر ہو اس کو قسم سے
وہ اپنا بناتے ہیں صدیقِ اکبر

میرے سر گناہوں کا ہے بوجھ پھر بھی
کرم ہی لُٹاتے ہیں صدیقِ اکبر

وہ چاہے ہو میری طرح سب سے بدتر
اسے بھی نبھاتے ہیں صدیقِ اکبر

میرے دل میں آگ ہے جو خواہشوں کی
اسے بھی بُجھاتے ہیں صدیقِ اکبر

بُجھا نہ سکا اس کو دنیا میں کوئی
دِیا جو جلاتے ہیں صدیقِ اکبر

وہ خواجہ کے منگتوں کو خوابوں میں اکثر
زیارت کراتے ہیں صدیقِ اکبر

میں ہر دم کہوں ہے کرم مجھ پہ بے حد
غلاؔم بناتے ہیں صدیقِ اکبر

www.HaqWaliSarkar.com

منقبت
بحضور
حضرت
سَیِّدِنا
علی رضی اللہ عنہ

مولیٰ علی سرکار رضی اللہ عنہ

وہ مولیٰ علی سرکار حیدر مولیٰ علی سرکار
مل کے لگائیں جو یہ نعرہ ہو جائے بیڑا پار

میرے دل میں یاد ہے ان کی لب پے ان کی باتیں
ذکر علی کا کرتے جاؤ سن لو میری پُکار

حسین و حسن کے بابا فاطمہ ان کی زوجہ
سب سے اونچا ان کا گھرانہ اونچا بڑا دربار

اہلِ بیت کی عزت کرنا یہ میرا ایمان ہے
عشقِ علی میں ہی مر جاؤں میں بھی میرے سرکار

قوت اللہ نے ایسی بخشی دشمن تھر تھر کانپے
شیرِ خدا ہے ان کا رتبہ ولیوں کے وہ سردار

مانگوں مدد مولیٰ علی سے غالب ہیں یہ دشمن
جس کو دیکھ کے کافر کانپے حیدری ہے تلوار

علموں کا شہر نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں مولیٰ علی دروازہ
دِلبر ہیں وہ میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اعلیٰ بڑا کردار

جس کے دل میں عشقِ علی ہے بے شک وہ ولی ہے
ملتی ہے خیرات جہاں سے علی کا ہے گھر بار

ان کی زیارت عبادت ہے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا
خوش قسمت ہے وہ تو بڑا ہی جس کو ملے دیدار

www.HaqWaliSarkar.com

ان کا گھرانہ سارا دیکھا سارے ہی سخی ہیں
ان کی نظر ہر منگتے پے ہے چاہے بھلا بدکار

ہیں محبوبِ مولیٰ علی بھی میرے مُرشد خواجہ
اہلِ بیت کے عاشق خواجہ ان کے ہوئے دلدار

دستِ کرم علی کا اس پے رہتا ہے سدا ہی
بن جاتا ہے جو بھی غلامِ خواجہ پیا سرکار

منقبت
بحضور
سَیّدِنا
امام
حسین رضی اللہ عنہ

حق حسین رضی اللہ عنہ سچ حسین رضی اللہ عنہ

حق حسین سچ حسین حق حسین سچ حسین
حق حسین سچ حسین حق حسین سچ حسین

یہ کربلا کے دشت میں گلزار امام حسین ہیں
کہ موسمِ خزاں میں بھی بہار امام حسین ہیں

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاڈلے جگر علی کے پھول سے پسر
کہ فاطمہ کے دل کا بھی قرار امام حسین ہیں

بٹھایا گود میں کبھی لگایا سینے سے کبھی
میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کا تو پیار امام حسین ہیں

خدا کے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں صدیق کے علی کے ہیں
محبوب بھی دلدار بھی سرکار امام حسین ہیں

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کر دیا اعلاں میرے حسین کی یہ شاں
بہشت کے جوانوں کے سردار امام حسین ہیں

نبی کی گود میں پلے چلے مدینے سے چلے
شہید ہونے کے لئے تیار امام حسین ہیں

وہ اہلِ بیت سے کہیں کہ سر کٹا کے گھر چلیں
یہ قافلہ تو چل پڑا سالار امام حسین ہیں

شہید ہو گئے سبھی حسین چل پڑے تبھی
وہ جانبِ بہشت شہ سوار امام حسین ہیں

ہے امتحاں کی انتہا یہ کربلا ہے کربلا
جو چیر دے کفر کو وہ تلوار امام حسین ہیں

اگر اٹھائیں وہ نظر یہ کانپ جائے گا کفر
جلالِ علی حیدرِ کرّار امام حسین ہیں

میں خواجہ کا غلام ہوں میں عاشقِ امام ہوں
ابر کی طرح مجھ پے سایہ دار امام حسین ہیں

www.HaqWaliSarkar.com

مناقب
بحضور
سَیِّدِنا
چادروالی
سرکار رحمۃ اللہ علیہ

رتبہ تمہارا

بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا
ہمیں ہر قدم پہ ہے تیرا سہارا

یہ چادر والا لقب تیرا پیارا
ہے قبلۂ عالم کا راج دُلارا
ہے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عاشق اللہ کا پیارا
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا

وہ ولیوں کے سردار ولیوں کے راجہ
یہ محفل سجی ہے تو محفل میں آ جا
ہمیں نوری نوری دیدار کرا جا
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا

تیرے عرس پہ اولیاء کو بُلایا
میرے خواجہ نے تجھ کو دولہا بنایا
تو قبلۂ عالم نے سہرا سجایا
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا

تو آلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اولادِ علی ہے
تیرا سچا عاشق میرا حق ولی ہے
کہ شیدا تمہارا تو ہر اک ولی ہے
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا

www.HaqWaliSarkar.com

ذرا اپنے چہرے سے چادر اٹھاؤ
ذرا بے حجابانہ دید کراؤ
ذرا رنگِ محفل کو ایسے جماؤ
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا
کرے ذکر کوئی جو نوری تمہارا
تو ہوتا ہے سینہ یہ روشن ہمارا
تبھی تو ہے ورد یہ نام تمہارا
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا
قسم سے یہ اعلانِ خواجہ سخی ہے
محبت جو تجھ سے کرے وہ ولی ہے
ولایت کا منبع تیری ہی گلی ہے
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا
ہے فیض و کرم کا جو دریا یہ جاری
یہ نظرِ عنایت یہ شفقت تمہاری
یہ رونق ہے ساری تیرے دم سے جاری
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا
میرے عیب چادر میں ایسے چھپائیے
کہ اپنی محبت کے جلوے دکھائیے
میرے دل میں فیض کے دریا چلائیے
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا

www.HaqWaliSarkar.com

چُھپا دیکھا چادر میں وہ بھی تمہاری
کہ دھتکارتی ہو جسے دنیا ساری
فخر ہے کہ نسبت مجھے ہے تمہاری
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا

قبر میں حشر میں یہی ہے سہارا
کہ فرمائے گا بس یہ مُرشِد ہمارا
اسے چھوڑ دو یہ غلاؔم ہمارا
بڑی شان والا ہے رتبہ تمہارا

شان اعلیٰ تیری

اللہ اللہ بڑی شان اعلیٰ تیری میں نے دیکھی
شان اعلیٰ تیری میں نے دیکھی

اولیاء میں ہوئے چرچے تیرے
ڈنکے بجتے ہیں عرشوں پہ تیرے
خاص تجھ پہ بڑی رحمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں نے دیکھی
شان اعلیٰ بڑی میں نے دیکھی

کتنی اعلیٰ ہے سیرت یہ تیری
ہے چھپی ذات چادر میں تیری
بگڑی ہر ایک کی تیرے در پے بنی میں نے دیکھی
شان اعلیٰ بڑی میں نے دیکھی

اپنے نوکر کو سلطاں بنا دے
ایک ذرے کو سورج بنا دے
اپنے لجپال کی اتنی جود و سخا میں نے دیکھی
شان اعلیٰ بڑی میں نے دیکھی

تیری چادر میں اُمت اماں لے
فیض تجھ سے یہ سارا جہاں لے
یہ انوکھی بڑی دستگیری تیری میں نے دیکھی
شان اعلیٰ بڑی میں نے دیکھی

روپ چادر میں ایسے چڑھے ہیں
اولیاء ہاتھ باندھے کھڑے ہیں
اعلیٰ رتبہ تیرا اعلیٰ سیرت تیری میں نے دیکھی
شان اعلیٰ بڑی میں نے دیکھی

جامِ عرفاں نظر یہ تیری ہے
گفتگو تیری نور بھری ہے
نور ہی نور میں تیری ذات ڈھلی میں نے دیکھی
شان اعلیٰ بڑی میں نے دیکھی

ہیں غلام کو تیرے سہارے
ہو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی آنکھوں کے تارے
بس عطا ہی عطا تیرے در سے ہوئی میں نے دیکھی
شان اعلیٰ بڑی میں نے دیکھی

www.HaqWaliSarkar.com

میرے سوہنے خواجہ دے

میرے سوہنے خواجہ دے نیں پیر لجپال ، پیر لجپال
دوہترے نبی دے نیں علی دے نیں لال ، پیر لجپال

سوہنیاں نے زلفاں تے اکھیاں نورانی نیں
قبلۂ عالم پیر سوہنے دی نشانی نیں
ہر اوکھے ویلے رہندے میرے نال نال ، پیر لجپال
میرے سوہنے خواجہ دے نیں پیر لجپال

نوری نوری سوہنا دربار سرکار دا
وکھرا سواد آندا ایہدے دیدار دا
ویکھیا اے اللہ دا کرم تے جلال ، پیر لجپال
میرے سوہنے خواجہ دے نیں پیر لجپال

دِلبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دا ایہہ میرا چادر والا اے
ولیاں دے وچوں ایہدا رتبہ نرالا اے
ایہدی شان قسم خدا دی بے مثال، پیر لجپال
میرے سوہنے خواجہ دے نیں پیر لجپال

جس دے وی پلّے وچ اوہدیاں عطاواں نیں
رب دے کرم دیاں اوہدے اُتّے چھاواں نیں
ملدا اے نبی دا پیار بے مثال، پیر لجپال
میرے سوہنے خواجہ دے نیں پیر لجپال

www.HaqWaliSarkar.com

چادر نورانی اوہدی خاص نشانی اے
میرے سوہنے خواجہ دا او دِلبر جانی اے
ہو گیا دیوانہ جد ویکھیا جمال ، پیر لجپال
میرے سوہنے خواجہ دے نیں پیر لجپال

حق خواجہ سچ خواجہ جیہڑا دلوں کہندا اے
سایہ اوس اتے اوہدی چادر دا رہندا اے
خواجہ دے غلاماں دا او رکھدے خیال ، پیر لجپال
میرے سوہنے خواجہ دے نیں پیر لجپال

ولیاں نے فیض تیرے در توں ہی پایا اے
خواجہ دا غلاؔم دربار وچ آیا اے
عشقِ خواجہ دے نال ہوواں مالا مال ، پیر لجپال
میرے سوہنے خواجہ دے نیں پیر لجپال

www.HaqWaliSarkar.com

مناقب بحضور

مرشدِ اکمل، امام الاولیاء، پیرِ جن وبشر

زِینت الفقراء، شمس العارفین، خواجۂ خواجگان

غوثِ زماں، حضرت غوث

خواجہ

محمد اقبال

خواجہ جی حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

حق ولی سچ ولی

حق ولی سچ ولی حق ولی سچ ولی
تیری صورت بھلی حق ولی سچ ولی

کر دو کر دو کرم میرا رکھ لو بھرم
تیری چوکھٹ مَلی حق ولی سچ ولی

فیض پائے جہاں تو ہے غوثِ زماں
تُو ہے رب کا ولی حق ولی سچ ولی

تیرے در پے کھڑا میں ہوں عاصی بڑا
دے دو صدقہ علی حق ولی سچ ولی

میرے خواجہ کے در جھولیاں آ کے بھر
غوث کی مَل گلی حق ولی سچ ولی

میرا دل تھا سیاہ اس کو زندہ کیا
اب کھِلی ہے کلی حق ولی سچ ولی

فیض ملنے لگا رنگ چڑھنے لگا
جب سے نسبت مِلی حق ولی سچ ولی

معاف کر دو خطا عشق بھی ہو عطا
صدقہ ابنِ علی حق ولی سچ ولی

آؤ موہلن وال فیض ہے با کمال
یہ درِ حق ولی حق ولی سچ ولی

www.HaqWaliSarkar.com

رستے کُھلنے لگے کام بننے لگے
مار نعرے چلی حق ولی سچ ولی

یہ دعا میں کروں تیرے در پے مروں
کر دے قسمت بھلی حق ولی سچ ولی

نام تیرا لیا یاد تجھ کو کیا
ہر مصیبت ٹلی حق ولی سچ ولی

دلبرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاشقِ کبریا
ایسا اونچا ولی حق ولی سچ ولی

مجھ کو آئے شرم میرا رکھنا بھرم
تیرے در پے کھڑی حق ولی سچ ولی

ہر نگر ہر گلی پھیلے فیضِ ولی
ہے تمنا دِلی حق ولی سچ ولی

فخر کرتا رہوں شکر ہر دم کروں
میں غلامِ ولی حق ولی سچ ولی

خواجہ کے در پر

اگر تم بھی آؤ گے خواجہ کے در پر
مرادیں بھی پاؤ گے خواجہ کے در پر

میرے رب کی رحمت سے دامن بھرے گا
جو دامن پھیلاؤ گے خواجہ کے در پر

www.HaqWaliSarkar.com

قسم تاجدار زمانے میں ہو گے
جو سر کو جھکاؤ گے خواجہ کے در پر
کرم ہی کرم ہر گھڑی تم پہ ہو گا
جو بستر جماؤ گے خواجہ کے در پر
یہاں پر محبت سے آ کر تو دیکھو
سبھی کچھ ہی پاؤ گے خواجہ کے در پر
کوئی درد تیرا نہ باقی رہے گا
جو دُکھڑے سناؤ گے خواجہ کے در پر
یہاں ٹھاٹھیں مارے کرم کا سمندر
عطائیں بھی پاؤ گے خواجہ کے در پر
جو خواجہ کا نوری تصور کرو گے
تو وجد میں آؤ گے خواجہ کے در پر
لگے گا یوں محفل میں بیٹھے ہیں خواجہ
جو محفل سجاؤ گے خواجہ کے در پر
نبی مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے طالب
زیارت بھی پاؤ گے خواجہ کے در پر
مرے گا جو غلامِ خواجہ جی بن کے
اسے تم تو پاؤ گے خواجہ کے در پر

www.HaqWaliSarkar.com

غوث خواجہ نے

مجھے دربار اپنے پر بلایا غوث خواجہ نے
میری ہر ایک بگڑی کو بنایا غوث خواجہ نے

پڑے جو بھی کوئی مشکل پکاروں اپنے خواجہ کو
میری ہر ایک مشکل کو مٹایا غوث خواجہ نے

پھنسا ہوں مَیں گناہوں میں حرص میں مبتلا ہوں مَیں
مگر پھر بھی مجھے سینے لگایا غوث خواجہ نے

سنور جاتی ہے پل میں ہی میری ہر بات جو بگڑی
نورانی قدموں میں جب سے بٹھایا غوث خواجہ نے

میں اندھا بھی میں لاغر بھی گرا بوجھِ گناہ سے جب
مجھے گرنے سے پہلے ہی بچایا غوث خواجہ نے

خطائیں کر رہا ہوں میں مسلسل ہر قدم پے ہی
مسلسل ہی عطا کر کے نبھایا غوث خواجہ نے

میرے رنج و الم سارے مجھے تو بھول جاتے ہیں
نورنی نوری چہرا جب دکھایا غوث خواجہ نے

پڑے جب دھوپ دنیا کی پریشاں جو مَیں ہوتا ہوں
مجھے گنبد کے سائے میں سلایا غوث خواجہ نے

گناہ مَیں نے کیے بے حد نہیں کوئی عمل اچھا
میرا ہر عیب چادر میں چھپایا غوث خواجہ نے

www.HaqWaliSarkar.com

کرم اللہ کا بے حد ہے محمد ﷺ کی ہے رحمت بھی
مجھے رب سے محمد ﷺ سے ملایا غوث خواجہ نے

مجھے سب اولیاء آ کر مبارک باد دیتے ہیں
مجھے غلام جو اپنا بنایا غوث خواجہ نے

جو بھی سوالی آیا

جو بھی سوالی آیا خواجہ کے در پر
فیض بڑا ہی پایا خواجہ کے در پر

آؤ موہلنوال کی گلیوں میں دیکھو
ابرِ کرم ہی چھایا خواجہ کے در پر

جھولی بھر گئی لمحہ بھر میں میری بھی
دامن اپنا پھیلایا خواجہ کے در پر

کرنے لگا ہے میرا دل بھی اللہ ھو
میں بھی وجد میں آیا خواجہ کے در پر

ولیوں کا ہے راجہ خواجہ غوثِ زماں
رب نے مجھ کو دکھایا خواجہ کے در پر

جام پلا دے فیضِ خواجہ کا سب کو
جیسے مجھ کو پلایا خواجہ کے در پر

ہوں نوکر میں خواجہ کا دنیا بھی جانے
سر قدموں میں جھکایا خواجہ کے در پر

www.HaqWaliSarkar.com

پیرِ پیراں غوثِ زماں خواجہ میرے
ولیوں نے رتبہ پایا خواجہ کے در پر

بگڑی بگڑی بات بھی اس کی بنتی ہے
محفلوں میں جو آیا خواجہ کے در پر

فیض نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پایا اپنے سینے میں
میں نے جو لنگر کھایا خواجہ کے در پر

میں ہوں غلامِ خواجہ شاہوں سے بہتر
چھوڑ کے دنیا آیا خواجہ کے در پر

غوثِ زماں خواجہ

مجھ کو ہے ساری دنیا سے پیارا
غوثِ زماں خواجہ مرشد ہمارا

موہلن وال کی گلیاں نورانی
کہ رہتا ہے ان میں خواجہ ہمارا

موجوں میں کشتی یہ میری پھنسی ہے
خواجہ نے آ کے دیا ہے کِنارا

ولیوں نے خواجہ کو دیکھا تو بولے
آیا وہ دیکھو امام ہمارا

لاکھ بلائیں میری تو ٹلی ہیں
جو مشکل میں مَیں نے ان کو پکارا

www.HaqWaliSarkar.com

مجھے ہر کسی نے دھتکار پھینکا
خواجہ نے آ کے دیا ہے سہارا
درِ حق ولی پے آ کر تو دیکھو
جاگ اُٹھے گا مقدر تمہارا
خواجہ کے نورانی قدموں کے صدقے
مہکا رہے گا یہ گلشن ہمارا
نور ہی نور برستا ہے مجھ پے
جو میں نے کیا یہ ذکر تمہارا
شریعت طریقت حقیقت فقر میں
خواجہ ہمارا ہے روشن مینارا
اللہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہے محبوب و عاشق
سنت کا پیکر ہے خواجہ ہمارا
چادر میں اپنی مجھے بھی چھپا لو
جائے کہاں یہ غلام بیچارہ

خواجہ کا دربار

کتنا پیارا خواجہ کا دربار ہے
ہر طرف ہی بارشِ انوار ہے
لوٹ لو تم فیض کی سب دولتیں
فیض اللہ کا یہاں بے شمار ہے

دیکھا میں نے اولیاء بھی جھک رہے
پیر میرا ولیوں کا سردار ہے

آؤ آؤ بھر رہی ہیں جھولیاں
یہ سخی لجپال کا گھر بار ہے

عشق اللہ کا اسے تو مل گیا
جس کو حاصل حق ولی کا پیار ہے

ہر گھڑی تڑپے یہ دل دیدار کو
بے سکوں دل کا یہی تو قرار ہے

آستاں پے سر جھکا کے دیکھ لو
سب کہیں گے یہ تو تاجدار ہے

یہ امامُ الاولیاء غوثِ زماں
نام ان کا حق ولی سرکار ہے

ہے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لاڈلا
صدیقِ اکبر کا یہ دلدار ہے

خواجہ میرے دل کی دھڑکن میں بسا
میری ہر اک سانس کی یہ ٹھار ہے

ہے سفید گنبدِ خواجہ پیا
یوں لگے کہ مطلعِ انوار ہے

چادرِ خواجہ کی عظمت کیا کہوں
سب مریدوں پے یہ سایہ دار ہے

ولیوں کی محفل میں ہے یہ تذکرہ
کتنا اعلیٰ خواجہ کا کردار ہے
یہ لگائیں سینے عیب والوں کو
منبعِ لطف و کرم سرکار ہے
محفلِ خواجہ میں آ کے دیکھ لو
جلوہ گر چادر والی سرکار ہے
تم لگاؤ نعرہ غوث حق ولی
ڈوبتی کشتی بھی تیری پار ہے
آؤ دیکھو بستی موہلن وال کی
اس میں رہتا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یار ہے
خواب دیکھا ہے الٰہی پورا کر
ہر طرف بس حق ولی کی پکار ہے
اس غلام کو فخر یہ کم نہیں
میرا مُرشد حق ولی سرکار ہے

کرم کمایا خواجہ نے

کرم کمایا میرے خواجہ نے
اپنا بنایا میرے خواجہ نے
کیوں نہ کہوں کہ ہوا ہے کرم
در پہ بلایا میرے خواجہ نے

www.HaqWaliSarkar.com

جب بھی گناہوں نے گھیر لیا
مجھ کو بچایا میرے خواجہ نے

رب کی تلاش میں پھرتا رہا
رب سے ملایا میرے خواجہ نے

یہ عشقِ الٰہی عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دل میں بسایا میرے خواجہ نے

درد مجھے سارے بھول گئے
چہرہ دکھایا میرے خواجہ نے

اللہ ہی اللہ کرتا ہے دل یہ
ذکر کرایا میرے خواجہ نے

وجدانی ہے یہ خواجہ کی محفل
فیض لٹایا میرے خواجہ نے

لاکھوں کروڑوں عیب میرے میں
پھر بھی نبھایا میرے خواجہ نے

دنیا میں مَیں تو ڈوبا ہوا ہوں
سینے لگایا میرے خواجہ نے

ہر اک نے مجھے چھوڑ دیا
اپنا بنایا میرے خواجہ نے

جینا مرنا ہے عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں
سبق پڑھایا میرے خواجہ نے

نوری نورانی چادر میں اپنی
مجھ کو چھپایا میرے خواجہ نے

ہم نے منایا اپنے خواجہ کو
رب کو منایا میرے خواجہ نے

اپنی غلامی کا تاجِ شاہی
مجھ کو پہنایا میرے خواجہ نے

ولیوں کی سنگت ہی رکھنا سدا
سب کو بتایا میرے خواجہ نے

بجھ نہیں سکتا دِیا وہ کبھی
جس کو جلایا میرے خواجہ نے

قسم اللہ کی کرم ہو گیا
غلاؔم بنایا میرے خواجہ نے

میرے خواجہ کا در ہے شاہانہ

میرے خواجہ کا در ہے شاہانہ
فیض پاتا ہے سارا زمانہ

اولیاء سارے فیض لٹائیں
ہے مگر فیضِ خواجہ یگانہ

اپنا سب کچھ تجھ پے لٹاؤں
مجھ کو ایسا بنا دو دیوانہ

www.HaqWaliSarkar.com

تیرے در کی گدائی ملی جو
یوں لگے سر پہ تاج شاہانہ

غوث بھی تم مجدّد بھی تم ہو
اولیاء گائیں تیرا ترانہ

رُخِ انور سے پردہ اٹھانا
سرِ محفل دیدار کرانا

اوّل آخر یہی بس تمنا
غلاؔم کہہ کر حشر میں بلانا

در پہ بُلا مرشدِ کامل

تو در پہ مجھے اپنے بلا مرشدِ کامل
جلوے تو مجھے اپنے دکھا مرشدِ کامل

میں اولیاء کو در پہ تیرے خم ہوا دیکھوں
ہے شان تیری سب سے جدا مرشدِ کامل

ہے شان تیری غوثِ زماں حق ولی سرکار
سر تاجِ امامت ہے سجا مرشد کامل

ایسا ہے سخی تو کہ تیرے بجتے ہیں ڈنکے
پل بھر میں میرا کاسہ بھرا مرشدِ کامل

حاصل ہے تجھے قربِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قربِ الٰہی
کامل ہے تیرا عشق و وفا مرشدِ کامل

www.HaqWaliSarkar.com

در سے کبھی سائل کوئی خالی نہیں لوٹا
ایسی ہے تیری جود و سخا مرشدِ کامل

ہر سو مجھے بس تیرا ہی جلوہ نظر آئے
کر ایسی فنا مجھ کو عطا مرشدِ کامل

ہے مجھ پہ کرم تیرا میں ہر اک سے کہوں یہ
کہ غلامؔ تیرے در کا گدا مرشدِ کامل

یا حق ولی یا سچ ولی

تجھ سا دیکھا نہیں کوئی ولی
یا حق ولی یا سچ ولی
تیری گلیوں میں پھرتے ہیں ولی
یا حق ولی یا سچ ولی

تیری صورت ایسی پیاری ہے
کہ فدا یہ خدائی ساری ہے
تعریف کرے ہر ایک ولی
یا حق ولی یا سچ ولی

تیرے در پہ یہ خلقت آتی ہے
یہاں فیضِ ولایت پاتی ہے
تیرے در کے ٹکڑوں پہ میں پلی
یا حق ولی یا سچ ولی

تیرے قدموں میں ہے میری شاہی
تیری دونوں جہاں میں سرداری
ہو نظرِ کرم صدقہِ علی
یا حق ولی یا سچ ولی

دو عشق کی دولتیں مجھ کو بھی
تیرے در کا سوالی ہوں میں بھی
میری جھولی کو بھر دینا ولی
یا حق ولی یا سچ ولی

تیری آنکھوں سے میں پیتا رہوں
پھر عشق میں تیرے جیتا رہوں
ہو میرے بھی دل میں عشقِ ولی
یا حق ولی یا سچ ولی

تیرے در پے تو جو بھی آتا ہے
منہ مانگی مرادیں وہ پاتا ہے
ہم آئے ہیں خواجہ تیری گلی
یا حق ولی یا سچ ولی

مانگے یہ غلامؔ دعائیں بھی
دیتا ہے یہ دل سے صدائیں بھی
ہو فیضِ خواجہ بھی گلی گلی
یا حق ولی یا سچ ولی

www.HaqWaliSarkar.com

یا ولی یا ولی

یا ولی یا ولی یا ولی یا ولی
یا ولی یا ولی یا ولی یا ولی

میرے ہونٹوں پہ نام تیرا ہی رہے
میرے ہاتھوں میں جام تیرا ہی رہے
ذکرِ پاک میں تیرے حلاوت بڑی
یا ولی یا ولی یا ولی یا ولی

بارشِ نور ہے نوری نوری سماں
تیرے در سا بھلا در بھی ہو گا کہاں
تیری عظمت کے آگے ہیں خم تاج ور
یا ولی یا ولی یا ولی یا ولی

تیری ذات سراپا ہے رحم و کرم
تیری محفل میں دیکھا ہے میں نے بھرم
تیرے در کی غلامی ہے شاہی میری
یا ولی یا ولی یا ولی یا ولی

بدلے قسمت اگر ہو اشارہ تیرا
تیری رحمت پہ ہو گا گزارا میرا
ہے سراپا تیرا بس عطا ہی عطا
یا ولی یا ولی یا ولی یا ولی

تیری شانِ وِلایت ہے اعلیٰ بڑی
تیرے در پے خدائی ہے آ کے کھڑی
اولیاء بھی تیرے مُقتدی بن گئے
یا ولی یا ولی یا ولی یا ولی

جو بھی تیرا ہو جائے منظورِ نظر
کیوں نہ ہو گی بھلا اس کی روشن قبر
یہ غلاؔم بھی تیرا ثناء خواں ولی
یا ولی یا ولی یا ولی یا ولی

لجپال بڑا خواجہ میرا

خواجہ تے کرم کماندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا
ساڈے عیباں نوں چھپاندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

ایہدا مُکھڑا نوری نوری اے
ایہدی ہر تھاں ہی مشہوری اے
جِنّوں تکدا او تر جاندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

ایتھے گندا مندا جو آیا
اونہوں سینے خواجہ نے لایا

www.HaqWaliSarkar.com

ایہہ سب نوں فیض لٹاندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

میں گندی بڑی پر خواجہ دی
ایہہ کرم نوازی خواجہ دی
میرا کاسہ بھریا رہندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

ایہدے مے خانے جد پیتی اے
تے تسبیح فنا دی کیتی اے
اے رب دے نال ملاندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

اے معاف خطاواں کردا اے
ہر اک دی جھولیاں بھر دا اے
جو گیت سدا اے گاندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

جدوں روزِ محشر آوے گا
میرا اللہ ایہہ فرماوے گا
ہے جنتی جیہڑا کہندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

میں غوث دی گلیاں ملیاں نیں
میری تے بلاواں ٹلیاں نیں

www.HaqWaliSarkar.com

ہر اک دی بگڑی بناندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

ایہہ تینوں تیرا غلام کہوے
اوھدے سر سایہ تیرا روے
جو اک واری وی ایہہ کہندا اے
لجپال بڑا خواجہ میرا

نظراں خواجہ دیاں

چڑھدی پینگ ہلارے نظراں خواجہ دیاں
پل پل کرن اشارے نظراں خواجہ دیاں

جدوں دا خواجہ غوث دا میں پلّا پھڑیا
رنگ نبی ﷺ دے عشق دا ہن گُوڑا چڑھیا
بیڑی کردی کنارے نظراں خواجہ دیاں

غوثِ زماں خواجہ سوہنے دی دیوانی میں
چادر والی سرکار دی وی مستانی میں
کھچ لے آئی دوارے نظراں خواجہ دیاں

اپنا بنایا سینے وی لایا خواجہ نے
در تے بلا کے کرم کمایا خواجہ نے
ماراں میں رج رج نعرے نظراں خواجہ دیاں

نظراں ہوئیاں جدوں خواجہ لجپال دیاں
جام محبت والا میں ہر ویلے پیواں
ڈُبّے بیڑے وی تارے نظراں خواجہ دیاں

چادر والی سرکار نے پایا گھر پھیرا
خواجہ غوث نے لایا اے دل وچ وی ڈیرا
کر دی وارے نیارے نظراں خواجہ دیاں

میں وی تے بن گئی سوہنے خواجہ دی گولی
لُوں لُوں خواجہ خواجہ دی بولدا اے بولی
دیندی مست ہلارے نظراں خواجہ دیاں

ویکھیا خواجہ پیر دی دھماں پے گیّاں
لکھاں اونہے تاریاں ڈبدیاں میں جیّاں
لے لو فیض پکارے نظراں خواجہ دیاں

ہو جاندے نیں وارے نیارے دکھیاں دے
بن جاندے نیں لکھ سہارے دکھیاں دے
کر دیوے جو اشارے نظراں خواجہ دیاں

ڈبی بیڑی اس غلاؔم دی تر گئی اے
جھولی نال مراداں میری بھر گئی اے
میرے لیکھ سنوارے نظراں خواجہ دیاں

خواجہ سرکار میرے خواجہ سرکار

خواجہ سرکار میرے خواجہ سرکار خواجہ سرکار
ولیاں تے قطباں دے ایہو سردار خواجہ سرکار

خواجہ دے دوارے جیہڑا جیہڑا آوندا
ساریاں مراداں ایتھوں لے کے جاوندا
نالے آکھے کڈا سوھنا سخی دربار
سخی دربار

درداں تے پیڑاں دا وی دارو ایتھے مِل دا
ہوندا اے علاج وی ایتھے ساڈے دل دا
پاندا اے شفا آوے جیہڑا وی بیمار
جیہڑا وی بیمار

روضہ ایہدا نوری نوری لاٹاں مار دا
ویکھ لوے جیہڑا اینوں دلوں ہار دا
او تن من دھن کرے خواجہ تے نثار
خواجہ تے نثار

جدوں دا میں تک لیا مکھڑا نورانی اے
چھڈ دِتی دنیا تے ہوئی آں دیوانی وے
جُڑ گئی اے خواجہ نال دل والی تار
دل والی تار

www.HaqWaliSarkar.com

اکھیاں نیں اس دیاں نور ٹھاٹھاں مار دا
تک لوے جس پاسے ڈبّے بیڑے تار دا
بھاویں ھووے میرے جیہا ڈاھڈا بدکار
ڈاھڈا بدکار

میرے پلے کجھ نئیں خواجہ دی عطاواں نیں
میرے اُتے ہر دم خواجہ دی نگاہواں نیں
خواجہ لجپال نیں تے میں ہاں گناہ گار
میں ہاں گناہ گار

خواجہ میرا غوث تے ولیاں دا راجہ اے
ولیاں نے فیض پایا توں وی ہن آ جا وے
ولیاں تے قطباں دی ایہو اے پکار
ایہو اے پکار

اللہ دا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دا محبوب ایہہ پیارا اے
پنج تن دا تے صدیق دا دلارا اے
خواجہ دے نیں پیر چادر والی سرکار
والی سرکار

خواجہ دیاں زلفاں دی سب تے ہی چھاواں نیں
اللہ اللہ کر دیاں ہر ویلے ساواں نیں
پیراں دے وی پیر میرے خواجہ سرکار
خواجہ سرکار

www.HaqWaliSarkar.com

ولیاں تے قطباں نوں جھکدے میں ویکھیا
فیض ایتھوں لیندے نیں رب دی سوں ویکھیا
توں وی آ کے ویکھ ذرا فیض دی بہار
فیض دی بہار

خواجہ دلدار نیں جی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختار دے
موڈیاں تے سوہنے خواجہ جی سرکار دے
تلیاں نورانی لایاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختار
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مختار

جدوں دا غلام اِس در اُتے آیا اے
لکھاں منگتیاں نے فیض ایتھوں پایا اے
ونڈدے نیں فیض میرے خواجہ سرکار
خواجہ سرکار

یہ تیرا کرم ہے

میں کیوں نہ کہوں ہر گھڑی ہی کرم ہے
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے

مجھے دو جہاں کی ملی عظمتیں بھی
مجھے دو جہاں کی ملی نعمتیں بھی
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لاکھوں ملی شفقتیں بھی
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے

www.HaqWaliSarkar.com

مجھے ہاتھ تھامے چلایا ہے تو نے
مجھے پاس اپنے بٹھایا ہے تو نے
کہ چادر میں اپنی چھپایا ہے تو نے
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے

مجھے گندگی سے اٹھایا تمہی نے
میری خواہشوں کو مٹایا تمہی نے
مجھے رب سے واللہ ملایا تمہی نے
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے

میری ڈوبی کشتی کنارے لگائی
صحیح راستے پر ہے تو نے چلائی
ہے لاکھوں طوفانوں بھنور سے بچائی
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے

مجھے اپنے سینے لگایا تمہی نے
مجھے رشکِ جنت بنایا تمہی نے
مجھے پستیوں سے اٹھایا تمہی نے
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے

عنایت ہے تیری نوازش ہے تیری
جو دونوں جہاں میں یہ عزت ہے میری
کبھی خالی جھولی نہ پھیری یہ میری
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے

www.HaqWaliSarkar.com

میں کرتا ہوں لاکھوں کروڑوں خطائیں
مگر بڑھتی جاتی ہیں تیری عطائیں
تو کیوں نہ فخر سے یہ سب کو بتائیں
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے
مجھے جب سے نسبت یہ تیری ملی ہے
تو سب اولیاء نے یہ بات کہی ہے
یہ رشکِ قمر ہے غلامِ ولی ہے
یہ تیرا کرم ہے یہ تیرا کرم ہے

خواجہ کے نوری در پے

میرے خواجہ کے نوری در پے منگتا جو بھی آیا ہے
بڑا فیض و کرم میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُس نے پایا ہے
سماں کتنا ہے نورانی سبھی پے نور کی بارش
سجی ہے عرس کی محفل کہ خواجہ نے بلایا ہے
ولی آئے قطب آئے سبھی اغیاث بھی آئے
میرے خواجہ کا عرسِ پاک ولیوں نے منایا ہے
میرے سب خواجگانِ نقشبند تشریف لائے ہیں
میرے خواجہ کے سر پے تاج نورانی سجایا ہے
میرے خواجہ باراتِ اولیاء میں ایسے لگتے ہیں
کہ جیسے سب ستاروں میں قمر وہ جگمگایا ہے

www.HaqWaliSarkar.com

یہ دیکھو چادر والے نے میرے صدیقِ اکبر نے
میرے خواجہ پیا کو خواجگی دولہا بنایا ہے

بڑی ہے دھوم منگتوں کی بڑی نورانی محفل ہے
میرے خواجہ کی چادر کا سبھی منگتوں پہ سایہ ہے

ولی بھی مست و بےخود ہیں جمالِ حسنِ خواجہ میں
میرے صدیقِ اکبر نے انہیں ایسے سجایا ہے

وجد میں آگئے سب اولیاء جو چادر والے نے
میرے خواجہ کے رُخ سے نور کا سہرا ہٹایا ہے

وہ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی عرس پہ تشریف لائے ہیں
میرے خواجہ کے عرسِ پاک کا رتبہ بڑھایا ہے

نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ اعلاں کرتے ہیں
کہ خواجہ غوث کو تو غوث ہم نے ہی بنایا ہے

بڑا پر نور منظر ہے بڑا وجدانی عالم ہے
میرے خواجہ کو سینے سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لگایا ہے

نوازا اس قدر ہے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرے خواجہ کو
درِ خواجہ سے لاکھوں اولیاء نے فیض پایا ہے

یہ میرے کملی والے کا بڑا ہی خاص دلبر ہے
انہیں محبوب تو سارے ہی ولیوں نے بنایا ہے

میرے خواجہ کا روضہ نور سے یوں جگمگاتا ہے
ہوا اس کا نورانی دل ادب سے جو بھی آیا ہے

میرے خواجہ کو دیکھا تو پکارا ہر ولی ایسے
ادب سے ہو کھڑے جاؤ میرا امام آیا ہے
ولی جو بھی بنے گا تیری ہی مہرِ ولایت سے
میرے رب نے مجھے خواجہ کا رتبہ یوں دکھایا ہے
میرے خواجہ کی عظمت کو ولی اللہ بھی کیا جانیں
میرے غوثِ زماں خواجہ نے رتبہ ایسا پایا ہے
یہاں جنات کو دیکھا یہاں دیکھا فرشتوں کو
سبھی نے عظمتِ خواجہ کا ہی تو گیت گایا ہے
جدھر بھی دیکھتا ہوں بس میرے خواجہ کا ہے چرچا
میرے رب نے میرے خواجہ کا ڈنکا یوں بجایا ہے
جو مرتا ہے محبت میں تیری ولی ہے وہ واللہ
میرے رب نے تیرے منگتوں کا رتبہ یوں بڑھایا ہے
میرے خواجہ کا ذکرِ پاک جو کوئی بھی کرتا ہے
میرے رب کے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کرم کا اس پے سایہ ہے
سبھی منگتے یہاں سے جھولیاں بھر بھر کے جاتے ہیں
جو مانگا ہے سبھی نے جھولیاں بھر کے ہی پایا ہے
تیرے قدموں میں آئے جو تیری نظروں کو بھائے جو
سبھی کچھ پالیا اس نے وہ کیا ہے جو نہ پایا ہے
کرم ہیں بس کرم ہیں بس کرم ہیں خواجہ یہ میرے
گناہ گاروں سیاہ کاروں کو چادر میں چھپایا ہے

سخی ہیں اولیاء میں جو وہ حیراں ہیں کہ خواجہ نے
گناہوں سے بھرے غلام کو سینے لگایا ہے

بنا جو خواجگی تو دی مبارک اس کو ولیوں نے
میرے خواجہ کا منگتا نور سے یوں جگمگایا ہے

بجھا ہے نہ بجھے گا وہ زمانے بھر کے طوفاں سے
سدا جلتا رہے گا جو دِیا تو نے جلایا ہے

میرے لُوں لُوں پے لاکھوں ہیں تیرے احسان خواجہ جی
مجھے غیروں کے احسانوں سے تو نے ہی بچایا ہے

میرے ساقی میرے خواجہ نے نظروں سے پلائی یوں
جدھر دیکھوں ہیں خواجہ ہی مجھے سب کچھ بھلایا ہے

میرا رہبر بھی تو ہی ہے میری منزل بھی تو ہی ہے
تجھی کو چاہتا ہوں بس تجھی سے دل لگایا ہے

میری آنکھیں پیاسی ہیں تیرے دیدار سے خواجہ
میرے دل کو تیری دوری کے زخموں نے رلایا ہے

میرے زخموں کا جو مرہم جو میرے دل کی ٹھنڈک ہے
دکھا دو پھر وہی چہرہ جو پردوں میں چھپایا ہے

میں جب چاہوں تجھے دیکھوں مجھے ایسی عطا کر دے
میرے دل کو شفا دے دے تیرا بیمار آیا ہے

میں اندھا ہوں میں لاغر ہوں نہیں جانوں میں رستہ یہ
اٹھا ہاتھوں میں لے چل تو کہ دنیا نے ستایا ہے

میری نیّا لگی ہے ڈولنے طوفانوں میں خواجہ
بچا اس کو مدد کے واسطے تجھ کو بلایا ہے
بنی ہر بات میں نے ہی بگاڑی اپنے جرموں سے
مگر پھر بھی کرم تیرا کہ بگڑی کو بنایا ہے
میرے خواجہ پہ قربان ہو میرا تن من میرا دھن بھی
تیری نسبت پے مر جاؤں میرا تو یہ سرمایہ ہے
میرے دل میں سما جا تو میری دھڑکن پکارے یہ
میں دیکھوں دل تو یہ دیکھوں کہ تو ہی تو سمایا ہے
مجھے دے دے رضا اپنی مجھے دے دے فنا اپنی
اٹھے تیری ہی جانب جو قدم میں نے اٹھایا ہے
میں جل جاؤں میں مر جاؤں فنا کر مجھ کو تو ایسے
مجھے دیکھیں تو سب کہہ دیں دیدارِ خواجہ پایا ہے
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے اللہ مجھے ایسا بنا دے تو
میرے خواجہ یہ فرما دیں میرے دل کو یہ بھایا ہے
میری نسلیں قیامت تک غلامِ خواجہ بن جائیں
میرے اللہ مجھے جیسے گدا تو نے بنایا ہے
مجھے بھی دے یقیں کی بُو مجھے بھی دے توکل یوں
کہ بس چلتا چلوں جس راستے خواجہ چلایا ہے
میرے اللہ حشر میں ہو کرم ہر خواجگی پے یوں
فرشتے بھی یہ کہہ دیں کہ غلامِ خواجہ آیا ہے

www.HaqWaliSarkar.com

میرے اللہ مجھے جنت میں خادم کر دے خواجہ کا
کہ جیسے اس جہاں میں خادمِ خواجہ بنایا ہے
میرے دل کو تڑپ دے دے میری آنکھیں بھی پرنم ہوں
اسی غم میں رُلانا جس نے خواجہ کو رُلایا ہے
کرم اللہ تو کر ایسا نورانی محفل کے صدقے
کرم سب پے ہو ایسا ہی کہ جیسے میں نے پایا ہے
نہیں ہے آرزو کوئی سوا اس کے میرے اللہ
مجھے خواجہ یہ فرما دیں میرا غلام آیا ہے

غوثِ زماں یا خواجہ

میرے پے کرم کمانا غوثِ زماں یا خواجہ
میرے دل میں گھر بنانا غوثِ زماں یا خواجہ
میرا دل تڑپ رہا ہے تیرے بن مچل رہا ہے
میری سانسوں میں سمانا غوثِ زماں یا خواجہ
یہاں اولیاء بھی آئیں تیرے در سے فیض پائیں
تیرا در سخی شاہانہ غوثِ زماں یا خواجہ
گنبد سفید پیارا کہ ٹھارے یہ سینہ میرا
اسی سائے میں سلانا غوثِ زماں یا خواجہ
کبھی آ کے زخم دیکھو کبھی آ کے درد پوچھو
یہ مریض ہے پُرانا غوثِ زماں یا خواجہ

سبھی ہو گئے پرائے بڑے میں نے دھوکے کھائے
میرا حوصلہ بڑھانا غوثِ زماں یا خواجہ

ہوا ہر طرف اندھیرا کرو سب طرف سویرا
میرا دل بھی جگمگانا غوثِ زماں یا خواجہ

نہیں ہے کوئی بھی میرا مجھے آسرا ہے تیرا
کہ چادر میں تم چھپانا غوثِ زماں یا خواجہ

میں گِرا مجھے اٹھا لو مجھے سینے سے لگا لو
مجھے اپنا ہی بنانا غوثِ زماں یا خواجہ

میں گناہوں سے بھرا ہوں میں تو سب سے ہی برا ہوں
کہ غلام کو نبھانا غوثِ زماں یا خواجہ

خواجگی کہلائیں گے

ہم خواجگی ہیں خواجگی ہیں خواجگی کہلائیں گے
ہم خواجگی ہیں خواجگی ہیں خواجگی کہلائیں گے

ہم خواجہ جی کے دیوانے ہیں خواجگی کہلائیں گے
دنیا کے ہر ہر گوشے میں دینِ نبی ﷺ پھیلائیں گے

ایک ہی مقصد ہمارا اک ہماری جماعت ہے
سب کے دلوں سے مل کے سارے نفرتیں مٹائیں گے

گزرے گی اب زندگی تو دینِ نبی ﷺ کے واسطے
جا بجا اذکار کی ہم محفلیں یہ سجائیں گے

www.HaqWaliSarkar.com

ذکرِ اللہ کی ضربوں سے فیضِ خواجہ کی برکت سے
لوگوں کے مردہ دِلوں کو مل کے جِلاتے جائیں گے

شریعت پر بھی قائم ہیں راہِ طریقت چلتے ہیں
دینِ حق سے آشنا لوگوں کو ہم بھی کرائیں گے

عشقِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، عشقِ اللہ مقصدِ ایمان ہے
عشق و ادب کے نور سے دلوں کو جگمگائیں گے

خواجہ پیا سرکار میرے ولیوں کے سردار ہیں
ان اولیاء کی حُرمتیں زمانے کو سکھائیں گے

نسلیں بھی اب تو ہماری خواجہ جی کی غلام ہوں
تا قیامت خواجہ پِیا کا سلسلہ پھیلائیں گے

خواجہ جی خواجہ جی

خواجہ جی خواجہ جی سرکار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

جب سے ملی ہے مجھے خواجہ جی کی نسبت
سنور گئی ہے میری بگڑی یہ قسمت
میرے دل کی تو سدا خواجہ جی ہی ٹھار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

چہرا نورانی زلفیں بھی نور و نور ہیں
کتنے حسیں میرے خواجہ جی حضور ہیں

www.HaqWaliSarkar.com

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میرے خواجہ دلدار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

جس کو ملی میرے خواجہ جی کی دید ہے
اس کی تو شب و روز ہوتی بس عید ہے
ایسے دیوانے یہاں بیٹھے بے شمار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

دِلوں میں تصور خواجہ کا بنائیں جو
ذکر اللہ کا ہر سانس میں پکائیں جو
رحمتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس پے تو سایہ دار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میرے خواجہ وہ نظیر ہیں
راہِ حق کے مسافروں کے وہ امیر ہیں
نور کے مینارے خواجہ جی کے کردار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

نوری نوری سماں ہے یہاں کے دربار کا
اولیاء میں رتبہ انوکھا ہی سرکار کا
ہوئے شفا یاب یہاں لاکھوں بیمار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

خواجہ کی دعاؤں کا ہی صدقہ ہے سب یہ
فیض کی بہاریں جو بھی ہم پے ہیں اب یہ

خواجہ جی کے منگتوں کے بیڑے ہوئے پار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

خواجہ جی کی محفل میں ادب سے آئے جو
اللہ کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فیض رج رج پائے وہ
جامِ توحید پیئیں ایسے بھی مے خوار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

صدقے میں پیارے چادر والی سرکار کے
دنیا میں ہوں زمانے فیض کی بہار کے
دیکھنے کو دن وہ غلام بے قرار ہیں
ولیوں کے قطبوں کے خواجہ جی سردار ہیں

محفل میں خواجہ آئے ہیں

محفل میں خواجہ جی آئے ہیں محفل کو سجایا خواجہ نے
منگتے جو یہاں پہ بیٹھے ہیں ان کو ہے بلایا خواجہ نے

جھولی بھر بھر کے ہی جاتے ہیں منہ مانگی مرادیں پاتے ہیں
مایوس کسی بھی سائل کو واپس نہ لوٹایا خواجہ نے

دنیا کا سارا ظلم و ستم نفس و شیطاں کی طاقت بھی
بُجھا نہ پائے یہ وہ دِیا جس کو بھی جلایا خواجہ نے

ہم حرص و ہوس کی مستی میں برسوں سے ڈوبتے جاتے تھے
اب ذکرِ اللہ کی مستی ہے یوں ذکر کرایا خواجہ نے

www.HaqWaliSarkar.com

نہیں دل کو بھاتی رونق اب اس دنیا کی اور عقبیٰ کی
نظروں سے ملا کے نظروں کو جب جام پلایا خواجہ نے
دامن ہاتھوں میں ہے خواجہ کا پھر کیسے بھٹکوں گا منزل سے
یہاں لاکھوں بھولے بھٹکوں کو رستے پے چلایا خواجہ نے
سب سوچ رہے تھے حیرت سے ہیں نور کے پیکر یا خواجہ
جب چہرے سے اپنی چادر کو کچھ دیر ہٹایا خواجہ نے
ولیوں کو جھکتے ہوئے دیکھا دربارِ خواجہ میں اکثر ہی
محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہیں خواجہ بڑا رتبہ پایا خواجہ نے
میں بھول گیا دنیا عقبیٰ ہر یارانہ بھی چھوٹ گیا
بس یاد ہے غلاؔم کو یہ سینے سے لگایا خواجہ نے

رنگ چڑھیا

رنگ چڑھیا وے ویکھو رنگ چڑھیا
ساڈے اُتے خواجہ جی دا رنگ چڑھیا
سارے منگتیاں اج جھولیاں پھیلائیاں نیں
مونہوں منگیاں مُراداں سب نے ہی پائیاں نیں
کسے دا وی کم نئیں اج اڑھیا اج اڑھیا
دنیا میں چھڈ کے تے خواجہ نال لائی اے
خواجہ مینوں نظراں دے نال پلائی اے
خواجہ دیاں زلفاں چہ دل تڑھیا دل تڑھیا

خواجہ غوث میرا جنھوں اک واری تکدا
اوھدی لاج اللہ دو جہاناں وچ رکھدا
خواجہ دیاں قدماں نوں میں پھڑھیا میں پڑھیا

سچے دل نالوں جو خواجہ نال لاندا اے
بھر کے او جھولیاں فیض بڑا پاندا اے
او تے عشقِ اللہ دے وچ سڑھیا او تے سڑھیا

ولیاں دا راجہ اے نبی ﷺ دا پیارا اے
اللہ دی قسم بڑا رب دا دُلارا اے
خواجہ خواجہ میرا لُوں لُوں پڑھیا لوں پڑھیا

دُکھاں درداں دے مارے سب ہی بیماراں نے
میرے ورگے غلام لکھ تے ہزاراں نے
سب کُجھ پایا پلّا جو میں پھڑیا میں پھڑیا

کرم خواجہ

عمل اپنے میں دیکھوں تو بڑی آئے شرم خواجہ
کرم خواجہ کرم خواجہ کرم خواجہ کرم خواجہ

کوئی نیکی نہیں پلے مگر پھر بھی تکبر ہے
نہ جانے کب مجھے ہو گا یہ احساسِ جرم خواجہ

بُرا سب سے بُرا ہوں میں کوئی ثانی نہیں میرا
مگر منسوب تجھ سے ہوں میرا رکھنا بھرم خواجہ

www.HaqWaliSarkar.com

فنائے ذات کا طالب ہوں مجھ کو جام ایسا دے
حضوری ایسی ہو حاصل رہوں ہر دم حرم خواجہ

نہیں قابل مگر کہلائیں گے ہم خواجگی اب تو
زمانے کو بتائیں گے ہوا ہم پے کرم خواجہ

میرا کِردار اعلیٰ ہو میرا اَخلاق اعلیٰ ہو
کروں پھر گفتگو تو ہو میرا لہجہ نرم خواجہ

جیوں بھی تو میں تیرا ہوں مروں بھی تو میں تیرا ہوں
غلامِ خواجہ کہلاؤں اسی کا رکھ بھرم خواجہ

دربارِ خواجہ سے ایسی

دربارِ خواجہ سے ایسی خیرات ملی اللہ اللہ
باقی رہی نہ اب کوئی خواہشِ دلی اللہ اللہ

انوار کی بارش ہوتی ہے محفل میں ہر اک کے دل پے
باتوں باتوں میں جب خواجہ کی بات چلی اللہ اللہ

میں ہوں خواجہ کے منگتوں کا منگتا یہ میری سعادت ہے
دیتا ہے مبارک مجھ کو تو ہر اک ولی اللہ اللہ

کیا جام پلایا خواجہ نے پاتا ہوں لذت قربت کی
پھر ابرِ رحمت یوں برسا ہر ڈالی کھلی اللہ اللہ

جب میرے گناہ بڑھتے ہیں ان کی بھی عطائیں بڑھتی ہیں
شکر ہے مجھ کو خواجہ کی یہ نسبت ملی اللہ اللہ

www.HaqWaliSarkar.com

دیکھا نہ جرموں کو میرے بس بارش کر دی عطاؤں کی

غلام ہوا میں جب خواجہ کی نظر ڈلی اللہ اللہ

فیض پائیں گے

خواجہ جی کے در پہ تو جو بھی آئیں گے

وہ فیض پائیں گے وہ فیض پائیں گے

رحمتوں کے سائے بارش ہے نور کی

ہو رہی ہے جلوہ گری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

یہ جلوے نورانی نظروں کو بھائیں گے

وہ فیض پائیں گے وہ فیض پائیں گے

مجھ پہ پڑی جو میرے خواجہ کی نظر

زندگی ہو چاہے یا ہو روزِ حشر

دو جہاں میں بیڑے پار ہو جائیں گے

وہ فیض پائیں گے وہ فیض پائیں گے

باعثِ شفا ہے دل دُھل جائے گا

خواجہ جی کا لنگر تو جو بھی کھائے گا

در سے نہ سائل خالی کوئی جائیں گے

وہ فیض پائیں گے وہ فیض پائیں گے

الفت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی کی اس نے تو پائی ہے

خواجہ جی کی محفل جس نے سجائی ہے

ذکر و درود سانسوں میں سمائیں گے
وہ فیض پائیں گے وہ فیض پائیں گے

بروں سے برے ہیں پر پھر بھی کرم ہے
خواجہ جی کے صدقے ہی اپنا بھرم ہے
وہ میرے عیب چادر میں چھپائیں گے
وہ فیض پائیں گے وہ فیض پائیں گے

خواجہ جی کے منگتے خواجگی بنے ہیں ہم
شکر اللہ کا ہے کتنا ہوا کرم
نسبتِ خواجہ پے خوشی منائیں گے
وہ فیض پائیں گے وہ فیض پائیں گے

ولیوں میں رتبے نرالے خواجہ جی کے
ہر دل میں ہوئے اجالے خواجہ جی کے
خواجہ کے غلام لاکھوں بن جائیں گے
وہ فیض پائیں گے وہ فیض پائیں گے

میرے خواجہ

رحمتوں کے خزانے میرے خواجہ لٹائیں
در پے آتا ہے جو بھی اس کو سینے لگائیں
جس نے دامن پھیلایا اس نے سب کچھ ہی پایا
خالی جھولیاں سب کی بس وہ بھرتے ہی جائیں

www.HaqWaliSarkar.com

جب بھی میں ڈگمگاؤں ان کو سامنے میں پاؤں
ہر قدم پے گرا میں ہر قدم پے اٹھائیں
بس گناہ کرتے چلے کچھ نہیں میرے پلّے
ہم ہیں قابل سزا کے پھر بھی خواجہ نبھائیں
ہو رہی ہیں عطائیں کروں پھر بھی خطائیں
اپنی چادر میں خواجہ عیب میرے چھپائیں
میرا دل جان خواجہ میرا سلطان خواجہ
سخی لجپال خواجہ نعرہ ہر دم لگائیں
درِ خواجہ پے آؤں لنگرِ خواجہ کھاؤں
ذکرِ اللہ کو خواجہ میرے دل میں بسائیں
میری خوابوں میں آ کے مجھے جلوے دکھا کے
میرے ہر درد کو وہ میرے دل سے مٹائیں
جس نے سر کو جھکایا تاجِ شاہی کو پایا
اپنے غلام کو وہ فیض ایسے لٹائیں

خواجہ دے درتے

خواجہ دے در تے جو جھولیاں پھیلاندے نیں
رحمتاں اللہ دیاں ہر ویلے پاندے نیں
دل نال جنے میرے خواجہ جی نوں منیا
میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سوھنے دا نوکر او تے بنیا

خواجہ دے دیوانے بڑا فیض پاندے نیں
چڑھدی اے مستی نہ ہوش کوئی رہندا اے
جو ہر ویلے حق خواجہ سچ خواجہ کہندا اے
نظراں دے نال خواجہ سب نوں پلاندے نیں
خواجہ نال لا کے سارا بھل گیا دکھڑا
کڈے سوھنے خواجہ جی کڈا سوھنا مکھڑا
ساڈے دلاں دے وچ تے خواجہ جی سماندے نیں
جیہڑا پیار خواجہ جی نو دل نال کردا
دیکھ لوو عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چہ او تے مر دا
نبی آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونہوں سینے نال لاندے نیں
لکھاں عیباں والے نوں گل نال لاندے نیں
جیہڑے دربارِ خواجہ دل نال آندے نیں
اپنے فقیراں نوں بادشاہ بناندے نیں
تکدے نیں جنہوں دو جہاناں وچ تار دے
وگڑے ہویاں نوں میرے خواجہ جی سنوار دے
جیہڑے میرے خواجہ دے غلام بن جاندے نیں

جس کو در پے بلائیں خواجہ

جس کو در پے بلائیں خواجہ
بگڑی اس کی بنائیں خواجہ

تاجِ نوری دیکھ کے تیرا
اولیاء سر جھکائیں خواجہ

وہ تو دل میں نور ہی پائے
لنگر جس کو کھلائیں خواجہ

اس کی ہے قسمت کتنی اعلیٰ
جس کو دیں گے دعائیں خواجہ

گناہوں سے کرا کے توبہ
کرتے ہیں پھر عطائیں خواجہ

جو خواجہ کو مان لے اپنا
اس کو سینے لگائیں خواجہ

عصیاں میں جو ڈوبا ہوا ہے
اس کو پاس بٹھائیں خواجہ

جو محفل میں بیٹھے ادب سے
اس کو طیبہ دکھائیں خواجہ

اولیاء کی صف میں وہ شامل
جس کو اپنا بنائیں خواجہ

عشقِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مستی چھائے
ایسا جام پلائیں خواجہ

قوت ایسی ہے رب نے بخشی
ٹالیں سب کی بلائیں خواجہ

www.HaqWaliSarkar.com

دشمن اس کو کیسے گرائے
اونچا جس کو اٹھائیں خواجہ

بن مرشد کے راہ نہ ملے گی
سبق سب کو سکھائیں خواجہ

سب کے دل میں قول و عمل سے
عشقِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بسائیں خواجہ

لاغر ہیں جو میری طرح کے
ہاتھ پکڑے چلائیں خواجہ

نفس و شیطاں کے ہر مکر سے
ہر پل مجھ کو بچائیں خواجہ

اولیاء میں سخا کے چرچے
فیض ایسے لٹائیں خواجہ

بن مانگے وہ پاتا ہی جائے
جس کے دل میں سمائیں خواجہ

جس کو تھاما تو پھر نہ چھوڑا
ساتھ ایسا نبھائیں خواجہ

آتے بھی ہیں دکھاتے بھی ہیں
محفل ایسے سجائیں خواجہ

پا لیتا ہے وہ دولت ساری
جس پے نظریں اٹھائیں خواجہ

www.HaqWaliSarkar.com

اکثر دیکھا غمِ امت میں
رو رو آنسو بہائیں خواجہ

مرشد ایسا کہیں نہ دیکھا
ایسی شانیں وہ پائیں خواجہ

بن جائے جو غلامِ خواجہ
اس کو جنت لے جائیں خواجہ

خواجہ پیا

خواجہ پیا حق خواجہ پیا
خواجہ پیا حق خواجہ پیا

در پہ عقیدت سے جو آئے
اللہ سے اس کو ملا دیا

بگڑی جب بھی بات میری گر
اک پل میں اس کو بنا دیا

طوفانوں میں پاؤں کنارہ
نعرہ جو تیرا لگا دیا

نظر اٹھی جو خواجہ جی کی
مردہ دلوں کو جِلا دیا

ہر جانب ہی خواجہ پیا کا
اللہ نے ڈنکا بجا دیا

www.HaqWaliSarkar.com

میرے دل کو کتنا سکوں ہے
خواجہ نے جلوہ دکھا دیا

دید کے طالب دیکھو دیکھو
خواجہ نے پردہ اٹھا دیا

ایک نظر میں ہی ساروں کو
جامِ محبت پلا دیا

مانگوں میں کتنا کیسے مانگوں
بِن مانگے مجھے رجا دیا

کیسے گرائے دشمن کوئی
خواجہ نے جس کو اٹھا دیا

جو بھی کھائے فیض ہی پائے
یہ لنگر ایسا چلا دیا

میرے جیسے برے نے پایا
فیض یہ ایسے لٹا دیا

دل کی نگری میں تو سما جا
ہر اک کونے کو سجا دیا

خواجہ خواجہ خواجہ ہی خواجہ
وظیفہ اس کو بنا دیا

غوثیت کا تاج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
خواجہ کے سر پے سجا دیا

www.HaqWaliSarkar.com

خواجہ جی کی شانیں نرالی
ولیوں نے سر کو جھکا دیا

خواجہ پیا ہیں رہبر میرے
اللہ کی راہ پے چلا دیا

کالا عمامہ سبز ٹوپی
سر پے یہ میرے سجا دیا

دیکھ لو خواجہ جی نے سب پے
اللہ کا رنگ چڑھا دیا

خواجہ جی کو یاد رکھوں بس
ساری دنیا کو بھلا دیا

ہر پل بولو اللہ ہی اللہ
خواجہ نے سبق سکھا دیا

شکر کروڑوں رب نے مجھ کو
غلامِ خواجہ بنا دیا

میرے غوث خواجہ پیا

جب بھی میں نے نام لیا — میرے غوث خواجہ پیا
رحمتوں نے تھام لیا — میرے غوث خواجہ پیا

فیض و نور سارے پا گئے — در پے میرے جیسے آ گئے
فیض ایسے عام کیا — میرے غوث خواجہ پیا

www.HaqWaliSarkar.com

زندگی ہے عشقِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بندگی ہے ادبِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سب کو یہ پیغام دیا میرے غوث خواجہ پیا

وہ ذکرِ اللہ کرتا رہا وہ دینِ حق پے چلتا رہا
جس نے تیرا جام پیا میرے غوث خواجہ پیا

سالکوں کو رستہ مِل گیا میرے دل کا باغ کِھل گیا
تو نے جب کلام کیا میرے غوث خواجہ پیا

تو نے دین پے چلا دیا عشق و ادب بھی سکھا دیا
کتنا اچھا کام کیا میرے غوث خواجہ پیا

ہم بھی تیرے در پے آ گئے اولیاء بھی فیض پا گئے
سب کا تو امام پیا میرے غوث خواجہ پیا

سنو جو خواجگی ہو گیا اس کو یہ اعزاز بھی ملا
ولیوں نے سلام کیا میرے غوث خواجہ پیا

دل میں یاد ان کی آ گئی تو برسات نوری چھا گئی
جب کسی نے نام لیا میرے غوث خواجہ پیا

جو خواجہ سے محبت کرے وہ اولیاء کی صف میں مرے
رب سے یہ انعام لیا میرے غوث خواجہ پیا

وہ پیرِ پیراں غوثِ زماں وہ محبوبِ رحمتِ جہاں
رب نے یہ مقام دیا میرے غوث خواجہ پیا

www.HaqWaliSarkar.com

فیض ان پے خاص ہی ملے لمحے قیمتی وہ ہو گئے
در پے جو قیام کیا میرے غوث خواجہ پیا

تیری دستگیری پا گیا نظر میں تیری وہ آ گیا
جس نے پلّا تھام لیا میرے غوث خواجہ پیا

بات اولیاء میں یہ ہوئی یہ خواجہ لجپال ہیں سخی
مجھ کو جب غلامؔ کیا میرے غوث خواجہ پیا

www.HaqWaliSarkar.com

درود و سلام

السلام السلام السلام السلام

السلام السلام السلام السلام
السلام السلام السلام السلام

تیرے در سے خیرات پائیں سبھی
کوئی خالی نہ لوٹا در سے کبھی
دیکھا نہ کبھی کہ ہو لب پے نہیں
السلام السلام السلام السلام

میں مدینے میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آؤں گا کب
سہی جاتی نہیں ہے جدائی اب
بنا دیکھے ہی نہ مر جاؤں کہیں
السلام السلام السلام السلام

ہوں مدینے میں مَیں در یہ تیرا ہو
جھکا سجدے میں ہی سر یہ میرا ہو
ہو جائے گی روشن یہ میری جبیں
السلام السلام السلام السلام

تیرے در کو ہوا جو بھی چُھو جائے
پھر جھومتی چلتی جہاں جائے
وہاں رحمتیں رب کی ہوتی رہیں
السلام السلام السلام السلام

www.HaqWaliSarkar.com

تیرے روضے کی نوری زیارت ہے
میرے واسطے عین عبادت ہے
میرے اللہ میں مر جاؤں بس وہیں
السلام السلام السلام السلام

تیرا عشق و ادب ہے سب کا ایماں
تیرے عشق سے روشن سارے جہاں
نہیں رب نے بنایا تجھ سا حسیں
السلام السلام السلام السلام

تیرے در پے جھکے سب ہی اولیاء
با ادب ہیں کھڑے سب ہی انبیاء
سر جھکائے کھڑے جبریلِ امیں
السلام السلام السلام السلام

میرے رب نے بلایا آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے
سارے پردے اٹھے بے پردہ مِلے
ان لمحوں میں امت کو بھولے نہیں
السلام السلام السلام السلام

یہ غلامِ خواجہ ہے تیرا گدا
ہر نگر ہر گلی دیتا ہے صدا
دونوں عالم میں تیرے جیسا نہیں
السلام السلام السلام السلام

www.HaqWaliSarkar.com

لاکھوں سلام اُن پر

لاکھوں سلام ان پر ، لاکھوں سلام ان پر
لاکھوں سلام ان پر ، لاکھوں سلام ان پر

محشر کی گرمیوں میں کوثر کا حوض ہو گا
بھر بھر کے وہ پلائیں ، لاکھوں سلام ان پر

ہر اک گلی مدینے کی نور کا ہے منبع
گلیاں وہ جگمگائیں ، لاکھوں سلام ان پر

رو رو کے ہر گھڑی وہ قہرِ خدا کو روکیں
ہر پل کریں دعائیں ، لاکھوں سلام ان پر

گنبد کے جالیوں کے مسجد کے نوری منظر
کیسے وہ بھول جائیں ، لاکھوں سلام ان پر

دنیا کی آتشوں میں محشر کی سختیوں میں
دامن میں وہ چھپائیں ، لاکھوں سلام ان پر

معراج تھی وہ کیسی سارے اٹھے تھے پردے
دیدار رب کا پائیں ، لاکھوں سلام ان پر

بارہ ربیع الاول دنیا میں نور چمکا
اس دن خوشی منائیں ، لاکھوں سلام ان پر

جو بھی ملا جسے بھی ان کے ہی در سے پایا
اس در پہ سر جھکائیں ، لاکھوں سلام ان پر

صدیق ہیں عمر ہیں عثمان ہیں علی ہیں
چاروں پے جاں لٹائیں ، لاکھوں سلام ان پ ر

خواجہ کی عظمتوں کے خواجہ کی رفعتوں کے
دل سے نثار جائیں ، لاکھوں سلام ان پر

خواجہ کے در کا جب سے غلاؔم میں بنا ہوں
سینے سے وہ لگائیں ، لاکھوں سلام ان پر

www.HaqWaliSarkar.com

مرشدِ اکمل خواجہ جی سرکار کا روحانی شجرۂ عالیہ

1 سیّدِ کونین، امامُ الانبیاء حضرت سیّدنا محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

2 شہنشاہِ صداقت، یارِ غار حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ

3 حضرت سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

4 حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

5 حضرت سیّدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

6 حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ

7 حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ

8 حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی طوسی رحمۃ اللہ علیہ

9 حضرت خواجہ یوسف بن ایوب ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

10 حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ

11 حضرت خواجہ محمد عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ

12 حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ

13 حضرت خواجہ عزیزاں علی رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ

14 حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ

15 حضرت خواجہ امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ

16 حضرت خواجہ سیّد بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

17 حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

18 حضرت خواجہ مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ

19 حضرت خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ

20 حضرت خواجہ مولانا زاہد محمد وخشی رحمۃ اللہ علیہ

21 حضرت خواجہ مولانا درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ

22 حضرت خواجہ محمد خواجگی امکنگی رحمۃ اللہ علیہ

23 حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

24 حضرت شیخ فاروق احمد سرہندی (مجدد الف ثانی) رحمۃ اللہ علیہ

25 حضرت خواجہ محمد معصوم فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

26 حضرت خواجہ حجۃ اللہ عارف رحمۃ اللہ علیہ

27 حضرت خواجہ محمد زبیر رحمۃ اللہ علیہ

28 حضرت خواجہ قطب الدین حیدر رحمۃ اللہ علیہ

29 حضرت خواجہ شاہ جمال اللہ رحمۃ اللہ علیہ

30 حضرت خواجہ عیسیٰ محبّ گنڈاپوری رحمۃ اللہ علیہ

31 حضرت خواجہ فیض اللہ تیراہی رحمۃ اللہ علیہ

32 حضرت خواجہ نور محمد چوراہی رحمۃ اللہ علیہ

33 حضرت خواجہ بابا فقیر محمد چوراہی رحمۃ اللہ علیہ

34 حضرت پیر سیّد جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

35 غوث الاغیاث حضرت سیّد ولی محمد شاہ المعروف چادروالی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

36 محبوبِ مصطفٰی، شمس العارفین، زینت الفقراء، خواجۂ خواجگان، پیرِ جن وبشر، غوثِ زماں
حضرت غوث خواجہ محمد اقبال حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کا سلسلہ فیض

بعض لوگ علم نہ ہونے کی وجہ سے یہ خیال کرتے ہیں کہ تمام سلسلۂ فیض صرف اور صرف حضرت سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے ہی شروع ہوتے ہیں اور حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کوئی سلسلۂ فیض اور سلسلۂ ولایت شروع نہیں ہوا۔

روحانی فیض کا سلسلہ دو صحابہ کرام حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے شروع ہوا۔ حضرت سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے جو سلسلۂ فیض شروع ہوا، ابتداء میں اس کا نام کچھ اور تھا مگر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت کی وجہ سے اس سلسلہ کا نام سلسلہ قادریہ مشہور ہوا اور اب تک یہی نام مشہور ہے۔ اسی طرح حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے جو سلسلۂ فیض شروع ہوا ابتداء میں اس کا نام کچھ اور تھا لیکن خواجہ خواجگان حضرت سیّد بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے اس سلسلہ کا نام سلسلہ نقشبندیہ مشہور ہوا اور اب تک یہی نام مشہور ہے۔

حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فیض حاصل فرمایا۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بہت مشہور صحابی رسول ہیں اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ان سے بہت زیادہ محبت فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ ظاہراً اہلِ بیت میں نہ ہونے کے باوجود حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ سلمان (رضی اللہ عنہ) اہلِ بیت میں سے ہیں یعنی ان کو اہلِ بیت میں سے ارشاد فرمایا اور آپ رضی اللہ عنہ اصحابِ صفہ میں سے ہیں۔

حضرت سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پوتے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ نے فیض حاصل فرمایا اور پھر ان سے حضرت سیّدنا امام باقر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت سیّدنا امام محمد جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فیض حاصل فرمایا یعنی حضرت امام

www.HaqWaliSarkar.com

جعفر صادق رضی اللہ عنہ حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سلسلہءِ فیض میں بیعت تھے اور اس سلسلہ سے فیض حاصل کیا۔

پھر اس کے بعد یہ سلسلہءِ فیض حضرات خواجگانِ صدیقیہ، نقشبندیہ سے سینہ بہ سینہ ہوتا ہوا خواجہ خواجگان حضرت سیّد بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچا۔ ان سے یہ سلسلہءِ فیض بہت زیادہ پھیلا جس کی وجہ سے اس سلسلہ کا نام سلسلہ نقشبندیہ مشہور ہو گیا۔

اس کے علاوہ حضرت فاروق احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ ہزار سالہ مجدد ہیں، انہوں نے بھی اسی سلسلہ عالیہ کی نسبت حاصل کی اور حضرت باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلہ صدیقیہ، نقشبندیہ کی بہت زیادہ تعریف و توصیف اور تبلیغ فرمائی۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں ایک شخص پیدا ہو گا جس کو ''صلہ'' (دو چیزوں کو ملانے والا) کہا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا یہ ارشادِ گرامی حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق تھا۔

قبلہ عالم امیر ملت حافظ سیّد جماعت علی شاہ صاحب محدث علی پوری بھی اسی سلسلہ عالیہ میں ہیں۔ آپ کی تاریخ ساز دینی خدمات میں سے پہلی یہ ہے کہ آپ نے مرزا غلام احمد قادیانی جس نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا اس سے مباہلہ کیا اور آپ کی دعا سے وہ ذلت کی موت مرا اور دوسرا آپ کی دعاؤں اور توجہ اور ظاہری مالی اور جسمانی خدمات اور کوششوں سے پاکستان بنا۔ علامہ صاحب اور قائدِاعظم صاحب آپ کے بے حد عقیدت مند تھے۔

اس کے علاوہ اس سلسلہ عالیہ کو یہ فضیلت بھی حاصل ہے کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ جو کہ قربِ قیامت میں تشریف لائیں گے ان کے متعلق حضرات خواجگانِ صدیقیہ، نقشبندیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ بھی اسی سلسلہ عالیہ یعنی حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سلسلہ عالیہ میں نسبت و بیعت اختیار فرمائیں گے۔

www.HaqWaliSarkar.com

مختصر تعارف

غوثِ زماں خواجہ جی حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

غوثِ زماں خواجہ جی حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ پیدائشی ولی اللہ تھے اور بچپن ہی سے درویشانہ طبیعت کے مالک تھے اور صوم وصلوٰۃ کے پابند اور دین کی طرف گہرا رجحان رکھتے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ عالیہ صدیقیہ ،نقشبندیہ، چادریہ میں غوث الاغیاث حضرت سیّد ولی محمد شاہ المعروف چادر والی سرکار رحمۃ اللہ علیہ (ملتان شریف) کے دستِ اقدس پر بیعت تھے اور اُن کے محبوب اور مراد تھے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ سبحانہ تقدس ،حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مرشد پاک کی بے حد محبوبیت اور عنایات حاصل تھیں اور آپ رحمۃ اللہ علیہ اولیاء کے امام اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عاشق و محبوب اور وقت کے غوث ہیں جس کی بشارت بے شمار لوگوں کو بزرگانِ دین اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جانب سے خواب اور مشاہدہ کے ذریعے ہو چکی ہے۔ مجھے بھی ایک مرتبہ خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ’’ آپ کے مرشد (خواجہ جی حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ) کو غوث ہم نے بنایا ہے اور وہ ہمارے عاشق اور محبوب ہیں اور جو بھی خواجہ صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) سے محبت رکھتا ہے ہماری اس پر خاص توجہ اور نظر رہتی ہے۔‘‘

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا اخلاق اتنا اعلیٰ تھا کہ زندگی بھر کبھی بھی اپنی ذات کے لیے غصہ نہ فرمایا بلکہ جو آپ رحمۃ اللہ علیہ کو تکلیف یا اذیت بھی دیتا، آپ رحمۃ اللہ علیہ اس کے لیے بھی دعا فرماتے اور ہر رات سونے سے پہلے سب کو معاف فرما کر سوتے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ اخلاق اس چیز کا نام نہیں کہ صرف اچھا رویہ وسلوک رکھنے والے کے ساتھ ہی اچھا سلوک کیا جائے

www.HaqWaliSarkar.com

بلکہ اخلاق تو یہ ہے کہ جو آپ کے ساتھ برا سلوک کرتا ہے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے اور اپنے مخالف کے لیے بھی دعا کی جائے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا توکل ایسا تھا کہ جو مال بھی آتا وہ رات سونے سے قبل ہی ضرورت مندوں اور غریبوں میں تقسیم فرما دیتے اور جیب خالی کر کے سوتے اور کل کے لیے جمع نہ فرماتے۔ بیس سال تک آپ کا یہی معمول رہا کہ ایک روپیہ سے زیادہ رقم کبھی بھی رات سوتے وقت آپ کی جیب میں نہ ہوتی تھی لیکن جب سلسلہ عالیہ شروع ہوا تو تب آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اجازت ہوئی کہ لنگر شریف اور دین کے کاموں کے لیے اکٹھی کی گئی رقم آپ رحمۃ اللہ علیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی بالکل سادہ ترین تھی اور ہر چیز میں سادگی پسند فرماتے۔ مخلوقِ خدا کی خدمت آپ رحمۃ اللہ علیہ کا خاص وصف ہے اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ساری زندگی مخلوقِ الٰہی کی خدمت میں گزار دی اور فرماتے تھے کہ عبادت سے جنت ملتی ہے اور خدمت سے اللہ سبحانہ تقدس کا قرب ملتا ہے۔ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، شریعت کی پابندی اور معرفت کی بلندیاں حاصل کرنے میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ذاتِ اقدس ایک ایسا مینارہ تھی کہ جو نہ صرف مریدین بلکہ پیر صاحبان کے لیے بھی راہِ ہدایت تھی۔ معرفت و تصوف میں اعلیٰ ترین مقامات پانے کے ساتھ ساتھ سنت اور شریعت کی پابندی بھی بے حد سختی سے فرمایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ جو فیض شریعت کی پابندی کے بغیر حاصل ہو وہ کامل اور پسندیدہ نہیں ہے بلکہ جو لوگ خلافِ شریعت چلتے ان کے متعلق ارشاد فرماتے کہ اگر کوئی شخص آپ کو کرامات بھی دکھائے مگر وہ شریعت کے خلاف چلتا ہو تو اس کی صحبت سے بھی بچنا چاہیے۔ میں نے خواب میں ایک مرتبہ دیکھا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواجہ جی حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں آپ (رحمۃ اللہ علیہ) سے بہت محبت ہے اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ آپ (رحمۃ اللہ علیہ) ہماری سنت (مبارکہ) پر بہت زیادہ عمل کرنے والے ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ دین کی تبلیغ کو زندگی کا سب سے اہم ترین کام سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ دین کی تبلیغ تمام اعمال کی ماں ہے اور اگر اس عمل پر پابندی نہ ہوگی تو لوگوں میں باقی اعمال پر سے پابندی ختم ہوتی جائے گی اور اس بات کی بے حد تلقین فرماتے کہ زندگی کا سب سے اہم اور سب سے اول مقصد دین کی تبلیغ اور اشاعت ہو۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے فیض و کرامات اور کردار و تبلیغ سے ہزاروں لوگ گناہوں کی زندگی سے توبہ کر کے نیکی کی راہ پر گامزن ہوئے اور دن رات آپ رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ عالیہ سے فیض یاب ہوتے رہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ 26 شوال 1419ھ بمطابق 24 فروری 1998ء کو صبح صادق کے وقت نمازِ تہجد ادا فرمانے کے بعد ذکرِ الٰہی کرتے ہوئے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزارِ اقدس موہلنوال شریف مین ملتان روڈ لاہور (23 کلومیٹر) پر واقع ہے جو کہ مزارِ پُرانوار خواجہ جی سرکار اور حق ولی دربار کے نام سے مشہور ہے۔ آج بھی لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دربارِ اقدس سے روحانی اور دنیاوی فیوض و برکات حاصل کر رہے ہیں۔

فرموداتِ عالیہ حضور خواجہ جی حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

(1) جس کا تعلق اللہ سبحانہ تقدس سے ہوگا اس کو دنیا کے نقصان کا افسوس نہ ہوگا۔ (2) حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا امتی ہونا بہت ہی اونچا مقام ہے اور جس شخص نے یہ بات سمجھ لی تو وہ بہت خوش قسمت ہے اور جس نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے امتی ہونے کی قدر نہ کی وہ بدقسمت ہے۔ (3) حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بے ادبی نہ اللہ سبحانہ تقدس کو پسند ہے اور نہ ہی مسلمانوں کو لہٰذا درود شریف باوضو ہو کر دوزانو بیٹھ کر اور قبلہ یا مدینہ رخ ہو کر محبت کے ساتھ پڑھا جائے وگرنہ لیٹ کر پڑھنے سے کمر درد ہوگی اور چلتے پھرتے پڑھنے سے ٹانگوں میں درد شروع ہوگی جس کا علاج بغیر توبہ ممکن نہ ہوگا۔ (4) حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سب

www.HaqWaliSarkar.com

امتیوں پر واجب ہے کہ وہ تمام دنیا کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ عالی سے روشناس کروائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان سے آگاہ کریں۔ بلاشک وشبہ سب انسانوں سے افضل اور کامل ترین شخصیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی ہے۔ جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ نہیں کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کی کوشش نہیں کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور تعلق نہ رکھا وہ محروم رہا خواہ اس نے باقی سب علوم پر عبور حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہو۔ 5 آج کے دور میں سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کشتی نوح ہے، خود بھی اس میں سوار ہو جاؤ اور اپنے متعلقین کو بھی سوار کر لو۔ 6 حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، عظمت اور احترام کے لیے دلیل مانگنا یا اعتراضاً مسئلہ پوچھنا غلط ہے اور اس سے انسان کا ایمان ماند پڑ جاتا ہے۔ 7 سب سے بہتر وظیفہ اللہ سبحانہ تقدس اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے۔ 8 ہر مسلمان سے اس نسبت سے محبت کریں کہ بطور امتی اس مسلمان کا تعلق حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے۔ 9 جس طرح والدین کے بچے آپس میں لڑیں تو والدین کو دکھ ہوتا ہے، اسی طرح حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت آپس میں لڑتی ہے تو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھ ہوتا ہے۔ 10 ایک بہت ہی آسان پرکھ ہمارے آخرت کے انجام کے متعلق حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دستیاب ہوئی ہے جس میں فرمایا گیا کہ آخرت میں آدمی اسی قوم کے ساتھ اٹھایا جائے گا جس سے وہ مشابہت اور محبت رکھتا ہو۔ ابھی دیکھ لو کہ تمہیں کس سے محبت ہے اور تم نے کس کی مشابہت اختیار کی ہے اور کس قوم کو پسند کرتے ہو۔ اگر زندگی میں اپنے وقت کے اولیاء کرام سے محبت و تعلق ہے تو آخرت میں انہی کے ساتھ ہوگے اور اگر فاسق و فاجر لوگوں سے تعلق اور محبت ہے اور ان کی باتیں گھنٹوں سن کر بھی جی نہیں بھرتا اور ان کی تصویریں اپنے گھر میں لگا رکھی ہیں اور ان کا چہرہ دیکھ کر تمہیں خوشی ہوتی ہے لیکن اللہ سبحانہ تقدس اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور نیک لوگوں کی باتیں چند منٹ سن کر طبیعت پر بوجھ محسوس ہوتا ہے تو انجام انھی برے لوگوں کے ساتھ جہنم

www.HaqWaliSarkar.com

میں ہونے کا قوی امکان ہے۔ باقی اللہ سبحانہ تقدس مالک و مختار ہے جسے چاہے بخش دے۔ 11 ہر وقت اللہ سبحانہ تقدس کا شکر ادا کرتے رہا کرو کہ اللہ سبحانہ تقدس شکر کرنے والے کو زیادہ دیتا ہے۔ 12 اللہ سبحانہ تقدس سے محبت رکھو اور جو اللہ سبحانہ تقدس سے محبت رکھتا ہے اس سے بھی محبت رکھو۔ 13 نماز بوجھ نہیں بلکہ بہت ہی بڑا انعام ہے اور بے نمازی کا کوئی عمل مقبول نہیں ہوتا۔ 14 ظاہری علم ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے اور باطنی علم ہر مسلمان کی (روحانی) ترقی کے لیے ضروری ہے۔ 15 فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اپنے ہر لمحے کو اللہ سبحانہ تقدس کی یاد کے لیے وقف کر دیں اور اللہ سبحانہ تقدس کی یاد کا بہترین طریقہ مراقبہ اور غور و فکر ہے۔ 16 مسلمانوں کی اکثریت ہمیشہ دوسرے مذہب کے مقابلہ میں زیادہ باحیا ہوگی اور یہی ایمان کی بہتری کی علامت ہے اور غربت کے باوجود اللہ سبحانہ تقدس کا زیادہ شکر کرنے والی ہوگی۔ 17 کسی کو شرمندگی سے بچانا، کسی کو کھانا کھلانے سے بھی افضل ہے۔ 18 نظروں کی حفاظت نہ کرنے سے دل کا نور اور عبادت کی حلاوت ختم ہو جاتی ہے اور دنیا کو وقعت دینے سے دل مردہ اور ایمان کمزور ہو جاتا ہے۔ 19 فاسق و فاجر کی تعریف کرنے سے الحمد للہ کی نفی ہو جاتی ہے۔ 20 وقت ایک نعمت ہے اور وقت کو ضائع کرنا کفرانِ نعمت ہے۔ 21 مشکل گھڑی میں ہی اس بات کا علم ہوتا ہے کہ کس شخص میں کتنا اخلاص ہے۔ 22 تبلیغِ دین بہت ضروری ہے کہ اگر نہیں کریں گے تو اعمال کے ضائع ہونے کا خطرہ ہوگا۔ 23 اپنی زندگی کے مختصر وقت کو دنیاوی جھگڑوں میں ضائع مت کرو۔ ایک لمحہ بھی جو اللہ سبحانہ تقدس کی یاد کے بغیر گزر گیا، آخرت میں یاد آ کر حسرت کا سبب ہوگا۔ 24 اپنی نمود و نمائش کے لیے کوشاں نہ رہو اور نہ دولت اکٹھی کرتے پھرو، مختلف نوعیت کے چور، ڈاکو تمہارے پیچھے لگ جائیں گے اور دنیا و آخرت کا خطرہ بڑھتا جائے گا۔ جس رب نے آج دیا ہے وہ کل بھی دے سکتا ہے۔ البتہ نیکی کے کاموں میں

www.HaqWaliSarkar.com

دولت کو روکنا نقصان دہ نہیں ہے۔ 25 اللہ سبحانہ تقدس کے نافرمانوں سے دور رہو کہ ان کی صحبت تم پر بھی آہستہ آہستہ اثر ڈال دے گی۔ 26 وسیلہ سے دعا مانگنا غلط نہیں بلکہ محبوب عمل ہے۔ 27 گھبراہٹ اور بد دلی کا مظاہرہ مت کرو۔ اللہ سبحانہ تقدس نے انسان کی روزی مقرر کر دی ہے اور اس کو مقرر کردہ روزی مل کر ہی رہتی ہے، اب یہ انسان کے اختیار میں ہے کہ اسے حلال طریقے سے حاصل کرے یا حرام طریقے سے حاصل کرے۔

28 شریعت اور طریقت کی آپس میں مخالفت نہیں ہے، جو شخص پوری سوچ سمجھ نہیں رکھتا وہی ان دونوں میں مخالفت پیدا کرتا ہے۔ 29 کسی مرشدِ کامل کے ساتھ تعلق ہو جانا دنیا کا سب سے بڑا عہدہ ہے اور اگر اس کے مقابلے میں کسی کو پوری دنیا کا بادشاہ بھی بنا دیا جائے تو وہ عہدہ بھی اس کے سامنے ہیچ (کم) ہے۔ 30 توحید کا مزہ سوائے اولیاء کرام کے کسی نے نہیں چکھا۔ 31 جو دنیا میں اولیاء کرام کے ساتھ رہا اور ان کی محبت و صحبت اختیار کی وہ آخرت میں کامیاب ہوگا۔ 32 کسی ولیِ کامل سے محبت رکھنے والا قیامت کے دن حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ 33 بیعت تو تمام اولیاء کرام کی بھی سنت ہے۔ بیعت میں توبہ اور ایمان کی تجدید ہے جو مومن کو ہر وقت کرتے رہنا چاہیے لیکن کسی مردِ حق مرشد کے روبرو انتہائی معتبر اور مفید ہے اور اس سے خوف زدہ ہونا اور گریز کرنا کم علمی ہے۔ اسی طریقہ (بیعت) سے فاسق و فاجر اللہ سبحانہ تقدس کے مقرب اور ولی بن گئے۔ 34 اللہ سبحانہ تقدس اکثر لوگوں کے اہل اللہ (حضرات اولیاء کرام) سے رویے کو دیکھ کر عذاب اور رحمت کا فیصلہ فرماتا ہے اور مشکل گھڑی میں نافرمان قوموں کی دنیاوی تدبیروں کو غلط فرما دیتا ہے۔ 35 باطنی فیض صرف اولیاء کرام کے ذریعے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ 36 جس شخص کو بیعت ہونے کی سعادت نصیب ہو جائے تو یہ بہت ہی بڑی نعمت اور انعام و اکرام ہے۔ 37 جو اپنے پیر بھائی کو تکلیف دیتا ہے وہ اپنے پیر و مرشد کو تکلیف دیتا ہے۔

المدد جل جلالہ
یا حق اللہ

اے میرے اللہ

المدد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
یارسول اللہ

ہر ایک مسلمان کے دل میں اپنے مسلمان ہونے کی اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے امتی ہونے کی قدر و قیمت کا احساس عطا فرما اور اولیاء کرام کی عقیدت و نسبت عطا فرما اور ہر حال میں اور ہر دم شکر کرنے کی توفیق عطا فرما اور تمام مسلمانوں کو اور ملکِ پاکستان کو غیر مسلموں، قادیانیوں، اور بے حیائی و فحاشی کے فتنوں سے محفوظ فرما اور ہر قسم کے فرقہ وارانہ اور تعصّبانہ لڑائی جھگڑوں کو دور فرما کر تمام مسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر متحد فرما اور تمام کائنات کو اور تمام انسانوں اور جنّات کو دینِ حق اور ہدایت کے نور سے منور فرما

آمین! ثم آمین!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

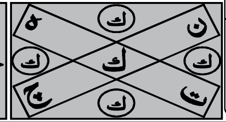

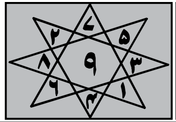

لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

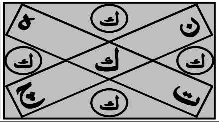

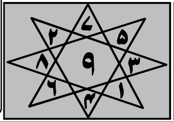

الرحمٰن
القهار
الخالق
العزیز
القادر
الهادی
العظیم
القابض

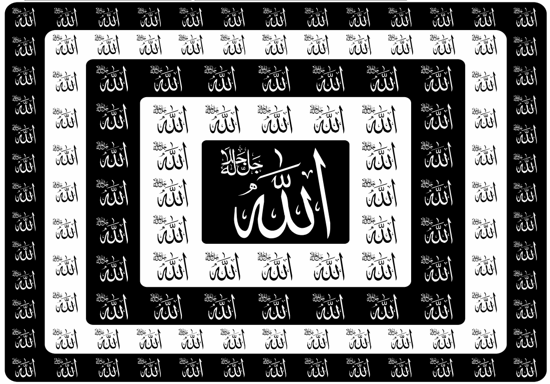

الرحیم
الجبار
المتکبر
القدوس
الصمد
الودود
الکبیر
الفتاح

احمد
قاسم
رحیم
امی
نذیر
مزمل
رؤف
طیب

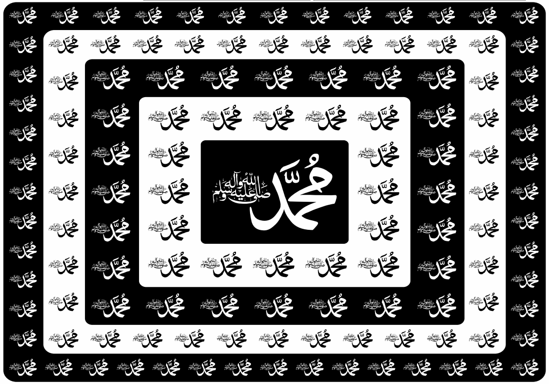

محمود
فاتح
کریم
سید
بشیر
مدثر
سراج
مبشر

المدد یا اللہ جل جلالہ | حق اللہ جل جلالہ | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ | سچ اللہ جل جلالہ | المدد یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ | حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ | حق خواجہ | المدد یا پیر جن و بشر خواجہ جی حق ولی سرکار | سچ خواجہ | حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام | حضرت سیدنا میکائیل علیہ السلام

حق اللہ ھو

المدد یا حق اللہ ھو
اللہ اللہ اللہ

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نعرۂ تکبیر
اللہ اکبر

فَبِاَیِّ اٰلَاۗءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

المدد یا حق اللہ ھو
اللہ اللہ اللہ

سچ اللہ ھو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۭ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۭ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۧ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۭ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۙ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۧ

حق الجبار حق
سچ الجبار سچ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ النَّاسِ ۙ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۧ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۧ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۧ

حق القہار حق
سچ القہار سچ

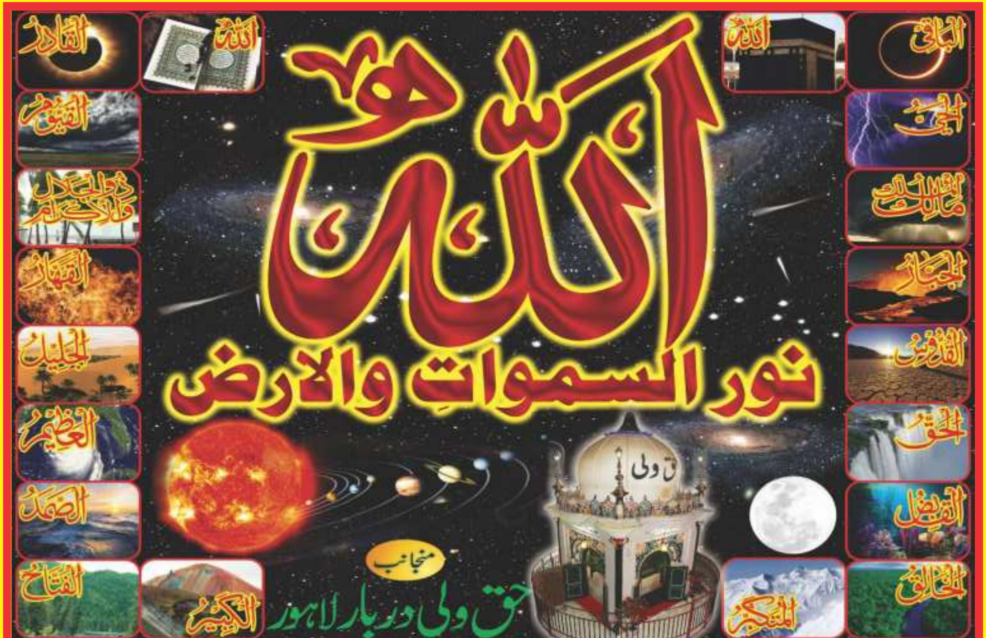

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ ھو

اللہ ھو

حق خواجہ سچ خواجہ

غوثِ زماں خواجہ جی حق ولی سرکار

حق خواجہ سچ خواجہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سید الانبیاء وخاتم النبیین
وعلیٰ سائر الانبیاء وآلک واصحابک والاولیاء والصالحین

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
شہنشاہ صداقت حضرت سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ
حق ولی
تنظیم حُرمتِ اولیاء

حضرت سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تَنظیم حُرمتِ اولیاء

بانی تنظیم

نعرہ خواجگیہ — حق خواجہ

غوثِ زماں، پیرِ جن وبشر، خواجۂ خواجگان، محبوبِ مصطفیٰ

حضرت غوث خواجہ محمد اقبال حق ولی سرکار رحمۃ اللہ علیہ

میرے خواجہ کا در ہے شاہانہ
فیض پاتا ہے سارا زمانہ

تنظیم حرمتِ اولیاء کا پیغام
یاالٰہی دنیا میں ہوجائے اب عام

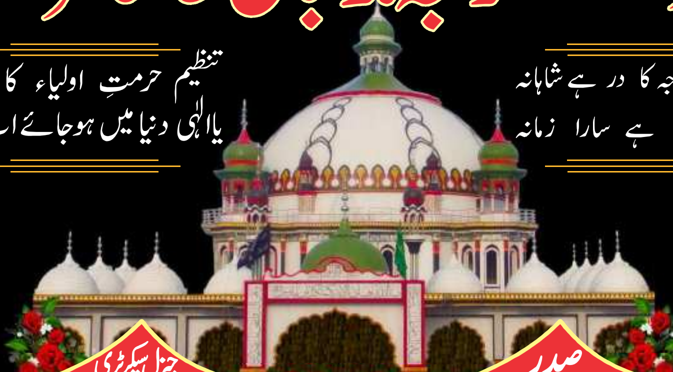

صدر
خادمِ دربارِ عالیہ وخادمِ یارانِ طریقت
صاحبزادہ رب نواز چادری خواجگی

جنرل سیکرٹری
خادمِ دربارِ عالیہ وخادمِ یارانِ طریقت
صاحبزادہ باباجی محمد نواز غلام خواجگی

تنظیم کے اغراض ومقاصد

(1) تعلیم قرآن اور اتباعِ سُنت کی ترغیب دینا۔ (2) اولیاء کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے باطنی فیض کے ذریعے تبلیغ اسلام۔ (3) اولیاء کرام کے خلاف بدنیتی سے پھیلائے ہوئے پراپیگنڈہ کا جواب۔ (4) فرقہ پرستی، علاقائی، نسلی اور لسانی تعصبات کو ختم کرنا۔ (5) دینی تنظیموں کی حوصلہ افزائی اور اتحاد بین المسلمین۔ (6) اولیاء کرام کی تعلیمات کی اشاعت۔

مرکزی دفتر: حق ولی دربار، موہلنوال مین ملتان روڈ (23 کلومیٹر) لاہور، پاکستان۔
www.haqwalisarkar.com